باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
روزنامہ
آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز بدھ 30 ستمبر 2026ء 1448 ھجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 264

احتجاج سے مقاصد حاصل نہیں ہوسکتے، وفاقی وزیر قانون و انصاف

احتجاج سے مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے، مذاکرات کیلئے پی ٹی آئی کو متعدد بار مواقع فراہم کیے گئے، لیکن اس طرف سے کوئی مناسب جواب نہیں ملا

اسلام آباد پر بار بار چڑھائی کی گئی، محفوظ پاکستان کیلئے محفوظ دارالحکومت ضروری ہے، پی ٹی آئی کے ماضی کے دھرنوں سے سب واقف ہیں

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ احتجاج سے مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے، مذاکرات کیلئے پی ٹی آئی کو متعدد بار مواقع فراہم کیے گئے، لیکن اس طرف سے کوئی مناسب جواب نہیں ملا، بانی پی ٹی آئی کی رہائی عدالتی معاملہ ہے، عدالت سے رجوع کر کے رہا کرا لیں، عمران خان کا طبی معائنہ مکمل ہو چکا، ان کی ہمشیرہ نے خود تصدیق کی ہے کہ بانی پی ٹی آئی تمام تر لحاظ سے بالکل صحتمند اور تندرست

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

بند کمروں کی پالیسی قبول نہیں، بغاوت کریں گے، آفریدی

ہماری صفوں میں میر جعفر اور میر صادق بھی ہیں۔ ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں جارہے کہ وفاقی حکومت ہمارا راستہ روک رہی ہے، سہیل آفریدی

جو ایم پی ایز، ایم این ایز یا پارٹی قائدین 4 اکتوبر کو پاکستان میں موجود نہیں ہوں گے، ان کا پاکستان تحریک انصاف سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، وہ اپنے لیے کوئی دوسری پارٹی بنالیں۔

پشاور (ویب نیوز) پاکستان تحریک انصاف نے 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی تجویز مسترد کردی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پشاور میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کے حوالے سے پاکستان تحریک

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

گورنر راج یا ایمرجنسی لگائی گئی تو بھرپور مزاحمت کریں گے، بیرسٹر گوہر

گورنر راج یا ایمرجنسی لگائی گئی تو ہم بھرپور مزاحمت کریں گے، دہشت گردی کو بنیاد بنا کر گورنر راج نہیں لگ سکتا، چیئرمین پی ٹی آئی

اسے روک دینا چاہیے، صوبائی خودمختاری پر کوئی ضرب نہیں آنی چاہیے، کے پی حکومت اس نہج پر ہے کہ ہمارے ہی وزرا کو اٹھایا جا رہا ہے

راولپنڈی (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ گورنر راج یا ایمرجنسی لگائی گئی تو ہم بھرپور مزاحمت کریں گے، دہشت گردی کو بنیاد بنا کر گورنر راج نہیں لگ سکتا۔ داہگل ناکہ پر میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ 4 اکتوبر کو مارچ کی کال فی الوقت قائم ہے، آج جوائنٹ اپوزیشن کی صورت میں پی پی رہنماؤں سے ملے اور انھیں اے پی سی میں شرکت کی دعوت

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا افتتاح کر رہے ہیں

اسلام آباد ریسکیو 1122 اور فائر بریگیڈ کیلئے 17 سال بعد 21 نئی جدید گاڑیاں کراچی پہنچ گئیں

اسلام آباد کے شہریوں کے تحفظ اور بروقت مدد کے لیے جدید گاڑیاں اسلام آباد کے تمام 6 ریسکیو سینٹرز پر ہمہ وقت الرٹ رہیں گی

کراچی (این این آئی) صوبائی دارالحکومت اسلام آباد میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے 17 سال بعد اسلام آباد ریسکیو 1122 اور فائر بریگیڈ کے لئے چین سے درآمد کی گئی 21 نئی جدید ترین گاڑیاں کراچی پورٹ پر پہنچ گئیں۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق اس سلسلے میں

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، سریاب کے علاقے میں نامعلوم افراد کا ایگل اسکواڈ پر حملہ

کوئٹہ (یو این اے) سریاب کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر کی صدر پاکستان امریکن کانگریس کی جانب سے خصوصی عشائیے میں شرکت

بیرون ملک پاکستانی پاکستان کو عالمی منڈیوں، جدید ٹیکنالوجی، مہارت اور سرمایہ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

ہیوسٹن (این این آئی) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے ہیوسٹن، ٹیکساس میں پاکستان امریکن کانگریس (PAC) کے صدر ڈاکٹر اشرف عباسی کی جانب سے اپنے اعزاز میں دیے گئے خصوصی عشائیے میں شرکت کی، جس میں پاکستانی نژاد امریکی کمیونٹی کے نمایاں رہنماؤں، کاروباری شخصیات، پروفیشنلز اور کاروباری افراد نے شرکت کی۔ تقریب میں ہیوسٹن میں پاکستان کے قونصل جنرل آفتاب

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

مسلح افراد کی فائرنگ سے سکیورٹی کیمرا ناکارہ اور اہلکاروں سے اسلحہ چھینے جانے کی اطلاعات

نوشکی (یو این اے) بلوچستان کے ضلع نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں پر سوار ہو کر دندناتے ہوئے شہر میں داخل ہو گئے، جن کی جانب سے شہر کے مختلف حصوں میں ہلچل

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

صدر اور وزیراعظم نے حکم دیا تو گورنر راج لگ سکتا ہے، فیصل کریم

صدر پاکستان اور وزیراعظم نے اگر حکم دیا تو گورنر راج لگ سکتا ہے، جو پاکستان کے آئین کو نہیں مانے گا، اس سے کوئی بات نہیں ہوگی

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نہیں چھوڑا جائے گا، خیبر پختونخوا میں دہشتگردی کو کنٹرول کرنا پی ٹی آئی کے بس کی بات نہیں

پشاور (اے این این) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صدر پاکستان اور وزیراعظم نے اگر حکم دیا تو گورنر راج لگ سکتا ہے، جو پاکستان کے آئین کو نہیں مانے گا، اس سے کوئی بات نہیں ہوگی، ہمیں پاکستان اور خیبر پختونخوا میں امن لانا ہے، صوبے کی ترقی کیلئے ہم سب مل کر کام کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ فیصل کریم

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

چھوٹے کاروبار اور ہاسنگ کے لیے قرضوں کی حد 50 لاکھ کرنے کی تجویز

کراچی (این این آئی) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مائیکرو انٹرپرائزز اور ہاسنگ قرضوں کی حد 50 لاکھ روپے کرنے کی تجویز دیدی۔ ایس ای سی پی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

جب تک عمران خان نہیں کہیں گے، سہیل آفریدی وزیراعلیٰ رہیں گے، جنید اکبر

پشاور (این این آئی) رہنما تحریک انصاف جنید اکبر نے کہا ہے کہ جب تک عمران خان نہیں کہیں گے، سہیل آفریدی وزیر اعلیٰ رہیں گے، تحریک انصاف کے لیے تیاری کا لفظ کوئی خاص معنی نہیں رکھتا، ہمارے کارکن 24 گھنٹے میں ہی باہر نکل آتے ہیں، علی امین گنڈاپور کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں رہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

مری، اسکول وین کھائی میں جاگری، آگ لگنے سے 11 بچے جل گئے

جھلسنے والے بچوں کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مری منتقل کر دیا گیا

مری (این این آئی) مری میں سائن روڈ سیاڑی کے مقام پر نجی اسکول وین کھائی میں گرنے کے بعد آگ کی لپیٹ میں آ گئی، جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار 11 بچے جھلس گئے۔ ڈی پی او مری کے مطابق 4 شدید جھلسے بچوں کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ 7 بچوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال مری منتقل کیا گیا ہے، دریں اثنا ریسکیو اور پولیس مشترکہ امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ ڈی پی او مری رضا تنویر کے مطابق وین میں 2 نجی اسکولوں کے بچے سوار تھے۔ متاثرہ بچوں میں 8 سالہ ارحم ولد علی نواز تقریباً 38 فیصد جھلسنے سے زخمی ہوا جبکہ 8 سالہ حسن طالب ولد محمد طالب کو تقریباً 26 فیصد جھلسنے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

چھتر، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل کا روڈز کے ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

مقررہ مدت میں منصوبوں کی تکمیل اور اعلیٰ معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، متعلقہ حکام کو سختی سے ہدایات

چھتر (یو این اے) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریندر لعل نے ضلع میں مواصلات و تعمیرات روڈز کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کر کے تعمیراتی کام کی رفتار، معیار اور پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز بوستان خان جاموٹ نے ڈپٹی کمشنر کو جاری منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی اور مختلف سڑکوں پر ہونے والے کام کی پیش رفت اور تعمیراتی معیار سے آگاہ کیا۔ سب ڈویژنل آفیسران نادر علی چنہور اور اصغر علی چنہ بھی اس موقع پر موجود تھے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے روپا شاخ تا گوٹھ نبی بخش رند، روپا شاخ تا گوٹھ اللہ ڈتہ اور عبدالمالک رند تا گوٹھ غلام محمد بگٹی سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

منگولیا، وفاقی وزیر احسن اقبال 25 ویں سنٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن وزارتی کانفرنس کے سیشن میں شرکت کر رہے ہیں

کوئٹہ، خواتین پارلیمانی کاکس اور عالمی ادارہ خوراک کے مابین اعلیٰ سطحی مشاورتی اجلاس

سکول میلز پروگرام سے کوئٹہ کے اسکولوں میں طالبات کے داخلوں میں 34 فیصد اضافہ ریکارڈ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی میں خواتین پارلیمانی کاکس (WPC) کے زیر اہتمام عالمی ادارہ خوراک (WFP) پاکستان کے ساتھ غذائی تحفظ، بچوں میں غذائی قلت کی روک تھام اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک ڈائیلاگ اور مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

فرضی کہانی کیلئے قتل کا طریقہ اے آئی سے پوچھنے والا کراچی کا نوجوان ایف بی آئی کے ریڈار پر آ گیا

نوجوان نے باپ کی توہین کرنے والے کے خلاف کارروائی کے لیے اے آئی سے مدد مانگی تھی

کراچی (این این آئی) صوبائی دارالحکومت کراچی میں جرم کی فرضی کہانی کے لیے قتل کرنے کا طریقہ کار اے آئی سے پوچھنا نوجوان کو مہنگا پڑ گیا۔ نوجوان نے باپ کی توہین کرنے والے کے خلاف کارروائی کے لیے اے آئی سے مدد مانگی تھی۔ این سی سی آئی اے کے حکام کے مطابق پی ای سی ایچ ایس کے رہائشی نے قتل کے لیے اے آئی سے مدد طلب کی تھی، 4 ستمبر کو اے آئی کی سیفٹی گائیڈ نے نوجوان کے مشکوک سوالات کو خلاف ورزی قرار دیا۔ حکام کے مطابق اے آئی سیفٹی گائیڈ نے نوجوان کی مبینہ سرگرمیوں کی اطلاع

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

مسلم دنیا کو ایسے ادارے بنانے ہوں گے جو ٹیکنالوجی تخلیق کرسکیں، بلال بن ثاقب

سنہری دور علم پیدا کرنے، صلاحیتیں بنانے اور انسانی مسائل حل کرنے کا نام ہے، خطاب

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی کے چیئرمین اور پاکستان کرپٹو کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بلال بن ثاقب نے کہا ہے کہ مسلم دنیا کو ایسے ادارے بنانے ہوں گے جو ٹیکنالوجی تخلیق کرسکیں۔ انھوں نے ان خیالات کا اظہار ہارورڈ اسلامک فنانس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ بلال بن ثاقب نے بلاک چین اور مسلم دنیا کے مستقبل پر گفتگو میں کہا کہ ماضی کا احترام صرف یاد کرکے نہیں

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ایمان مزاری کیس؛ جیل حکام کیخلاف توہین عدالت کی کارروائی ختم

انصاف کا پہلا راستہ وکالت نامہ دستخط ہونے سے شروع ہوتا ہے، جج کے ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت نے ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے وکالت ناموں پر دستخط نہ ہونے سے متعلق درخواست داخل دفتر کرتے ہوئے جیل حکام کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی ختم کردی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے درخواست پر سماعت کی، جس میں ایمان مزاری اور ہادی علی کی جانب سے ریاست علی آزاد سمیت دیگر وکلا عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

بجلی صارفین پر مزید بوجھ پڑنے کا امکان، فی یونٹ 1.73 روپے اضافے کی درخواست، سماعت مکمل

نیپرا اتھارٹی درخواست اور متعلقہ اعداد و شمار کا مزید جائزہ لینے کے بعد اپنا فیصلہ جاری کرے گی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) بجلی صارفین پر مزید بوجھ پڑنے کا امکان ہے، نیپرا نے فی یونٹ قیمت میں 1.73 روپے اضافے کی درخواست کر دی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بجلی کے بھاری بل ادا کرنے والے صارفین پر مزید مالی بوجھ پڑنے کا امکان ہے، کیونکہ بجلی کی قیمت میں ایک روپے 73 پیسے فی یونٹ اضافے کی تجویز زیر غور ہے۔ نیپرا

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر شہید میر سکندر زہری یونیورسٹی خضدار ڈاکٹر سہراب بزنجو ملاقات کر رہے ہیں

ورلڈ ہارٹ ڈے، واک، دل کے امراض سے بچاؤ اور صحت مند طرز زندگی اپنانے پر زور

متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور تمباکو نوشی سے اجتناب دل کی صحت کے لیے ناگزیر ہے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

لورالائی (یو این اے) ورلڈ ہارٹ ڈے کی مناسبت سے لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں دل کے امراض سے بچاؤ، بروقت تشخیص اور صحت مند طرز زندگی کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ واک میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی علی نواز جمالی، ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر زین اللہ، ڈاکٹر نجم الدین، ڈاکٹر زاہد اللہ داد، سابق ناظم و کونسلر عزیز پٹھان، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل اسٹاف، نرسنگ اسٹاف، ہسپتال کے دیگر ملازمین اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ واک کے شرکاء نے ہاتھوں میں آگاہی بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر دل کے امراض سے بچاؤ، صحت مند عادات اپنانے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

پرنس آغا عمر احمدزئی کی کوششوں سے سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح

سستی اور محفوظ سفری سہولت ملنے سے طلبا، ملازمین اور مزدوروں کی مشکلات میں کمی ہوگی، علاقہ مکینوں کا خیر مقدم

کوئٹہ (یو این اے) پارلیمانی سیکریٹری برائے بہبود آبادی پرنس آغا عمر احمدزئی کی مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ شٹل ٹرین سروس کے آغاز سے سریاب اور ملحقہ علاقوں کے شہریوں کو سستی، آرام دہ اور محفوظ سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ شٹل ٹرین سروس کے آغاز کو علاقے کے عوام کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، جس سے روزانہ سفر کرنے والے طلبہ، ملازمین، مزدوروں اور دیگر شہریوں کو سفری مشکلات میں کمی اور کم خرچ آمد و رفت کی سہولت حاصل ہوگی۔ اس منصوبے کی منظوری اور عملی شروعات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

اے این ایف کا بلوچستان میں منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن

سرتان، پنجگور اور دالبندین میں کارروائیاں، 3 ملزمان گرفتار، مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئیں

کوئٹہ (یو این اے) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے بلوچستان میں منشیات کے خلاف مختلف کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 148 کلوگرام منشیات برآمد کرکے 3 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ اے این ایف ترجمان کے مطابق سرتان، ضلع پشین کے قریب ایک ٹرک میں سیب کی پیٹیوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس اور 12 کلوگرام آئس برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری کارروائی میں گرمکان روڈ، ضلع پنجگور کے قریب ایک گاڑی سے 48 کلوگرام چرس برآمد کرکے 2 ملزمان کو حراست میں لیا گیا۔ ترجمان کے مطابق دالبندین، ضلع چاغی کے قریب جھاڑیوں میں چھپائی گئی 40 کلوگرام

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

پاکستان کا بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی مسماری پر تشویش کا اظہار

مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950 کے انڈیا پاکستان معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے، جس کے تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے

صدیوں پرانے ورثے اور عبادت گاہوں کی تباہی کو فوری خطرے سے دوچار کر دیا ہے، آپوجی، اجمیر شریف اور سہارنپور گلگریٹ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں

اسلام آباد (اے این این) پاکستان کی جانب سے بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی منظم اور ریاستی سرپرستی میں مسماری پر گہری تشویش اور مذمت کا اظہار کیا گیا ہے۔ دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ بھارت میں اسلامی مقدس مقامات کی مختلف بہانوں سے منظم مسماری 1950 کے انڈیا پاکستان معاہدے کی بھی خلاف ورزی ہے، جس کے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جناح پیپلز میٹرو ٹرین منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پشاور، اسلحہ فیکٹری سے اسلحہ ضبط کرنے کے خلاف درخواست، محکمہ داخلہ سے رپورٹ طلب

چیف جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے تفتیشی افسر کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار بھی کیا، سماعت 19 اکتوبر تک ملتوی

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ میں پولیس کی جانب سے اسلحہ فیکٹری سے اسلحہ ضبط کرنے کے خلاف درخواست پر سماعت ہوئی، چیف جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے محکمہ داخلہ خیبر پختونخوا سے بھی رپورٹ طلب کر لی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ تھانہ یکہ توت کی حدود میں درخواست گزار کی

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، اغوا ہونے والے سلیم درانی کی بحفاظت بازیابی کے لیے اہل خانہ کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) سلیم درانی کو مبینہ طور پر کالعدم تحریک طالبان پاکستان (TTP) کی جانب سے اغوا کیے جانے کے بعد ان کی بیٹیاں اپنے والد کی زندگی اور بحفاظت بازیابی کے لیے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

67 ارب روپے کی لاگت سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لئے وزیراعظم نیشنل پروگرام کا آغاز

پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائیگی،، 16 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کی اسکریننگ کا ہدف مقرر

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے 67 ارب روپے کی لاگت سے ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے وزیراعظم نیشنل پروگرام شروع کر دیا ہے، جس کے تحت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر سکریننگ، تشخیص اور مفت علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ بیماری کی بروقت نشاندہی، جگر کے سنگین امراض سے بچاؤ اور عوام پر اس بیماری کے مالی و سماجی بوجھ میں کمی یقینی بنائی جا سکے۔ پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

مستونگ، تحصیل کھڈ کوچہ میں نامعلوم افراد کا بم دھماکہ، ہوٹل اور ملحقہ دکان تباہ

مستونگ (یو این اے) تحصیل کھڈ کوچہ کے علاقے ریکی بوز میں گزشتہ شام نامعلوم مسلح افراد نے مبینہ بم دھماکے کے ذریعے مدینہ ہوٹل کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ہوٹل کی عمارت مکمل طور پر

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کا بلوچستان کے صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی کے ہمراہ گروپ فوٹو

انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہے، ایف بی آر

گوشواروں میں تمام معلومات درست اور مکمل درج کی جائے، ترجمان کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس سال 2026 کے گوشوارے بروقت جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر ہے، ٹیکس دہندگان ریٹرن فائل کرنے سے قبل اپنی آمدنی، اثاثوں، بینکنگ اور دیگر مالی لین دین کا ریکارڈ

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

چمن، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے عیدگاہ و جنازگاہ کی بحالی اور تزئین و آرائش کے منصوبے کا افتتاح کردیا

چمن (یو این اے) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے عیدگاہ و جنازگاہ چمن کی بحالی اور تزئین و آرائش کے ترقیاتی منصوبے کا افتتاح کردیا۔ منصوبہ بلوچستان اسپیشل

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

صحت صرف انتظامی نہیں، قومی سلامتی اور معیشت کا بھی اہم مسئلہ ہے، مصطفی کمال

صحت پاکستان کا صرف انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی اور قومی معیشت کا بھی اہم مسئلہ ہے، وفاقی وزیر صحت

بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کے لیے احتیاط، بیماریوں سے بچاؤ اور صحت کے فروغ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے کہا ہے کہ صحت پاکستان کا صرف انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ قومی سلامتی اور قومی معیشت کا بھی اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان میں بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کے باعث ہیلتھ کیئر سسٹم پر دباؤ میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کے علاج کے ساتھ ساتھ ان کی بنیادی وجوہات پر توجہ دینا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

ہراسگی قانون کے تحت کارروائی کے لیے جنسی نوعیت کا عنصر ضروری ہے، وفاقی آئینی عدالت

جنسی عنصر کے بغیر شکایت ہراسگی ایکٹ کے تحت وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی، تحریری فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے کہا ہے کہ ہراسگی قانون کے تحت کارروائی کیلئے جنسی نوعیت کا عنصر ضروری ہے، ہر نامناسب یا ناپسندیدہ رویہ جنسی ہراسگی کے زمرے میں نہیں آتا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ جنسی عنصر کے بغیر شکایت ہراسگی ایکٹ کے تحت وفاقی محتسب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتی، ادارہ نامناسب رویے پر اپنے سروس رولز کے تحت تادیبی کارروائی کر سکتا ہے، ہراسگی قانون کا مقصد خواتین اور مردوں کو کام کی جگہ پر جنسی ہراسگی سے تحفظ دینا ہے۔ عدالت کے مطابق ہراسگی ایکٹ کا اطلاق

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم مجموعی طور پر گرم اور خشک رہے گا۔ صوبے کے مختلف شہروں میں ریکارڈ کیے گئے درجہ

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

پاک چین دوستی باہمی احترام، اعتماد اور امن و ترقی کے مشترکہ عزم پر استوار ہے، گیلانی

کنفیوشس کی تعلیمات آج بھی علم و تعلم، دوستی، ہم آہنگی کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں

قوفو (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی اعتماد، باہمی احترام، باہمی تعاون اور امن و ترقی کے مشترکہ عزم پر استوار ہے، کنفیوشس کی تعلیمات آج بھی علم و تعلم، دوستی، ہم آہنگی اور باہمی احترام کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے یہ بات چائنا انٹرنیشنل کنفیوشس کلچر فیسٹیول کے موقع پر اپنے ویڈیو پیغام میں کہی۔ یہ فیسٹیول چین کے تاریخی شہر قوفو میں منعقد ہوا،

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کشمیر کا منصفانہ حل ہی جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی ضمانت ہے، رانا قاسم نون

واشنگٹن (این این آئی) چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے کہا ہے کہ پاکستانی اور کشمیری یک جان اور دو قالب ہیں پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت سے کبھی دستبردار نہیں ہوگا۔ سفارتخانہ پاکستان واشنگٹن ڈی سی میں ذرائع ابلاغ کے

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم این اے اختر بی بی ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا نومنتخب صدر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری احمد گل اور عہدیداران کے ساتھ گروپ فوٹو

صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی صحبت پور کے صدر اور دیگر رہنماؤں کی ملاقات

نصیرآباد ڈویژن میں پارٹی امور، تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں کو درپیش مسائل کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال

چھتر (یو این اے) صوبائی وزیر برائے آبپاشی بلوچستان و پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شان ثاقب ابڑو نے عمرانی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران نصیرآباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، کارکنوں سے رابطوں اور پارٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع صحبت پور میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنوں سے رابطہ کاری کا جائزہ لیتے ہوئے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق امور پر مشاورت کی گئی۔ رہنماؤں نے کارکنوں کو درپیش مسائل متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنے، مقامی سطح پر پارٹی پروگرامز کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے اور تنظیمی سرگرمیوں میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور کیا۔ ملاقات میں آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگرامز اور کارکنوں سے رابطوں کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صدر مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان سید عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

بھاگ، بڑھتی ہوئی بدامنی اور تاجروں سے لوٹ مار کے خلاف شٹر ڈاون ہڑتال

دو روز میں حالات نہ بدلے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، رہنماؤں کا انتباہ

بھاگ (یو این اے) بھاگناڑی میں بڑھتی ہوئی بدامنی تاجر برادری سے لوٹ مار کیخلاف ال پارٹیز ایکشن کمیٹی کی اپیل پر بھاگ کے شہری کاروباری مراکز بند کر کے سراپا احتجاج بن گئے احتجاجی مظاہرے میں سیاسی ورکر سماجی تنظیموں بازار پنچایت اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی مظاہرے سے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالستار ہنگوئی جنرل سیکرٹری حافظ محمد یوسف گویا وائس چیئرمین حاجی محمد الیاس کلواڑ حافظ اصغر علی مغیری عبدالغنی بلوچ قادر بخش گویا نوید اکبر بلوچ کامریڈ فیاض احمد جاموٹ عبیداللہ مغیری و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھاگ میں قانون سو گیا چور ڈاکو جاگ رہے ہیں شہریوں کی جان و مال غیر محفوظ ڈاکو دن دہاڑے گن پوائنٹ پر اقلیتی تاجر رتن کمار سے بھاری مقدار میں نقدی موبائل فون اور قیمتی اشیا جبکہ گزشتہ روز دیگن کو لوٹا گیا تاجر محمد اسماعیل مغیری سے موٹر سائیکل چھینے پر مزاحمت پر گولی مار کر زخمی کر دیا جو تا حال زندگی اور موت کی

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی قاضی عبدالسلام لائبریری چمن فیز ٹو کے افتتاح کے موقع پر دعا کر رہے ہیں

صحبت پور، بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کی ٹریکٹر ٹرالی کھائی میں گر گئی

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں پولیس تھانہ جیالی کی حدود میں مزار بزرگ ہستی شہنشاہ سے زائرین کو لے کر واپس آنے والی ایک ٹریکٹر ٹرالی تیز رفتاری کے باعث خوفناک حادثے کا شکار ہو کر سڑک کے کنارے گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے کے نتیجے میں ٹرالی میں سوار خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حادثہ تیز رفتاری کے باعث ٹریکٹر کا ٹائر راڈ ٹوٹنے کی وجہ سے پیش آیا، جس کے بعد گاڑی بے قابو ہو کر گاں محمد ابراہیم کے قریب کھائی میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور تمام زخمیوں کو فوری طور پر قریبی

صحبت پور، پولیس چیک پوسٹ کی چھت کا پلستر گرنے سے اہلکار زخمی، اسپتال منتقل

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور میں شہید شیر حسن پولیس تھانے کی حدود میں آر ڈی 38 تکیہ خان اسلم تندوانی کے مقام پر قائم پولیس چیک پوسٹ کی چھت کا پلستر گرنے سے ایک پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے کے وقت پولیس اہلکار محمد اسلم تندوانی مذکورہ چیک پوسٹ پر تعینات تھا۔ چھت کا ملبہ اور پلستر گرنے کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا، جسے فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں کی جانب سے اسے ضروری طبی امداد دی گئی اور ابتدائی علاج کے بعد فارغ کر دیا گیا۔

گنداخہ، نادرا مرکز کے انچارج اختر علی جمالی اور ٹیم کی کارکردگی قابلِ تحسین

دور دراز دیہات سے آنے والے مرد و خواتین کو شناختی کارڈ اور دیگر دستاویزات کی تیاری میں بہترین رہنمائی مل رہی ہے، عوامی حلقے

گنداخہ (یو این اے) نادرا مرکز گنداخہ کے انچارج اختر علی جمالی اپنے ٹیم کے ہمراہ عوام کو بہتر، بروقت اور شفاف انداز میں سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور خدمات انجام دے رہے ہیں۔ نادرا مرکز پر روزانہ مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں مرد و خواتین اپنے شناختی کارڈ، ب فارم، فیملی رجسٹریشن اور دیگر ضروری دستاویزات سے متعلق امور کے سلسلے میں پہنچتے ہیں، جن کی رہنمائی اور معاونت کے لیے نادرا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق گنداخہ ایک وسیع علاقے پر مشتمل ہے جہاں دور دراز دیہات اور مختلف علاقوں سے شہری نادرا سے متعلق کاموں کے لیے مرکز کا رخ کرتے ہیں۔ ایسے میں نادرا انچارج اختر علی جمالی کی جانب سے سائلین کی رہنمائی، ان کے مسائل سننے اور دستیاب سہولیات کے ذریعے کام مکمل کرنے میں تعاون قابل تحسین ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ خصوصاً خواتین، بزرگ شہریوں اور دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد کو نادرا کے طریقہ کار اور ضروری دستاویزات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرتا ہے

گوادر، ٹی ٹی سی کالونی کے رہائشی حنیف کا بہن ثمینہ کی گمشدگی پر بیان

ہم غریب محنت کش اور قانون پسند پاکستانی ہیں، بہن کے کسی بھی ممکنہ اقدام سے خاندان کا کوئی تعلق نہیں

گوادر (یو این اے) ٹی ٹی سی کالونی گوادر کے رہائشی حنیف ولد چکا نے اپنی بہن ثمینہ کی گزشتہ چھ دنوں سے گمشدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کی فوری تلاش اور صورتحال واضح کرنے کی اپیل کی ہے۔ حنیف نے بتایا کہ ان کی بہن ثمینہ پچھلے چھ دنوں سے لاپتہ ہے، اور ان کا تعلق ایک غریب محنت کش خاندان سے ہے جو روز مزدوری کر کے اپنا گزر بسر کرتا ہے۔ حنیف نے میڈیا کے سامنے واضح کیا کہ اگر ثمینہ کسی بھی دہشتگرد یا عسکریت پسند تنظیم میں شامل ہوئی ہے تو اس کے اس اقدام یا سرگرمی سے ان کا، ان کے گھر والوں یا پورے خاندان کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں مؤقف اختیار کیا کہ وہ محب الوطن پاکستانی ہیں اور ملک کے آئین اور قانون کی مکمل پاسداری کرتے ہیں۔

اوتھل، لسبیلہ پولیس کی کارروائی، سندھ پولیس کو مطلوب اشتہاری ملزم کھارکچہ سے گرفتار

دوران سنیپ چیکنگ ناکہ کھارکچہ پر کارروائی، حیدرآباد کے تھانہ فورٹ کے مقدمے میں ملوث ملزم کو حوالے کیا جائے گا

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو کی کامیاب کارروائی، پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار لسبیلہ پولیس کے ترجمان کی پریس ریلیز کے مطابق ایس۔ ایس۔ پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO عبدالجلیل سومرو نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دوران سنیپ چیکنگ ناکہ کھارکچہ کے مقام سے پولیس تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کے مقدمہ نمبر 12/2022 بجرم 337/A ق د، 354-506 ت پ۔ 148-149 -147 ت پ میں مطلوب اشتہاری مجرم سیوا ولد تھرل سکنہ پاڑو باگڑی بازار بالا تحصیل حالا ڈسٹرکٹ مٹیاری سندھ کو کامیابی سے گرفتار کیا۔ اشتہاری مجرم کی گرفتاری کے متعلق تھانہ فورٹ ڈسٹرکٹ حیدرآباد سندھ کو آگاہ کیا گیا ہے۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے سندھ پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کی بھرتیوں میں مقامی نوجوانوں کی حق تلفی

بولان (یو این اے) ضلع کچھی میں محکمہ زراعت کے اندر حالیہ ہونے والی بھرتیوں میں ضلع کے لوکل تعلیم یافتہ اور ہونہار نوجوانوں کو مکمل طور پر نظر انداز کر کے ان کی حق تلفی کی گئی ہے اس ناانصافی کے باعث علاقے کے بے روزگار نوجوانوں میں سخت بے چینی اور تشویش پائی جا رہی ہے کچھی ضلع کے نوجوانوں نے ہمیشہ ہر میدان میں اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کی بنیاد پر نمایاں پوزیشنز حاصل کی ہیں لیکن محکمہ زراعت بلوچستان کے آفیسران نے مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کی قابلیت کو پس پشت ڈال کر اور میرٹ کو نظر انداز کرتے ہوئے ضلع سے باہر کے افراد کو آرڈرز جاری کر

خضدار، اے ایس آئی پولیس امان اللہ گزگی اندھی گولی لگنے سے جاں بحق ہو گئے

خضدار (یو این اے) خضدار میں پولیس کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) امان اللہ گزگی نامعلوم سمت سے فائر ہونے والی ایک اندھی گولی لگنے کے نتیجے میں جاں بحق ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق پولیس اہلکار کو اچانک گولی لگنے سے وہ شدید زخمی ہو گئے تھے، جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ اس ناگہانی اور دلخراش واقعے کے بعد علاقے میں شدید رنج و غم کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ پولیس حکام کی جانب سے واقعے کی اصل وجوہات جاننے اور نامعلوم سمت سے فائر ہونے والی گولی کے حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، جے یو آئی ضلع کوئٹہ کا 8 اکتوبر کو مجلسِ عمومی کا اہم اجلاس بلانے کا اعلان

شہر امن و امان اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے، عوامی مشکلات پر خاموش نہیں رہیں گے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، ڈیجیٹل میڈیا کوارڈینیٹر عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد شوزئی نے کہا ہے کہ 8 اکتوبر کو منعقد ہونے والا ضلعی مجلسِ عمومی کا اجلاس موجودہ حالات کے تناظر میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ اس وقت امن و امان، انتظامی امور اور شہری و بنیادی سہولیات سمیت متعدد سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ عوام کو روزمرہ زندگی کی بنیادی ضروریات کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ شہر کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ شہر کے بنیادی مسائل پر مزید خاموش نہیں

کھلی کچہری
ڈپٹی کمشنر ضلع اوستہ محمد

اوستہ محمد: ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال خواتین کے مسائل کے تدارک کے لیے منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے گائنی وارڈز اور آپریشن تھیٹرز میں مرد عملے کی تعیناتی ختم کی جائے، جمعیت نظریاتی

خواتین مریضوں کی عزت نفس اور رازداری کو مقدم رکھا جائے، گائناکالوجسٹس اور لیڈی سرجنز کی دستیابی یقینی بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی ترجمان سید حاجی عبدالستار چشتی اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی نے بلوچستان کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں گائنی وارڈز اور گائنی آپریشن تھیٹرز میں مرد ڈاکٹروں اور مرد طبی عملے کی تعیناتی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ خواتین مریضوں کے علاج سے متعلق شعبوں میں گائناکالوجسٹس، لیڈی سرجنز اور دیگر خواتین طبی عملے کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ گائنی کیسز اور آپریشن تھیٹرز میں مرد ڈاکٹرز یا دیگر مرد عملے کی موجودگی بعض مریضات اور ان کے خاندانوں کے لیے ذہنی دباؤ اور بے چینی کا باعث بنتی ہے۔ ان کے مطابق علاج کے دوران خواتین مریضوں کی عزت نفس، رازداری اور طبی تحفظ کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔ جمعیت نظریاتی کے رہنماؤں نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور محکمہ صحت سے مطالبہ کیا کہ سرکاری و نجی ہسپتالوں کے گائنی وارڈز اور آپریشن تھیٹرز میں خواتین مریضوں کے لیے مناسب اور باوقار طبی ماحول یقینی بنایا جائے اور جہاں ممکن ہو خواتین طبی ماہرین اور متعلقہ عملے کی ڈیوٹی تعینات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے مطابق آپریشن تھیٹرز میں سیکھنے یا تربیت کے نام پر غیر متعلقہ افراد، خصوصاً ایسے طبی طلبہ یا عملے کی موجودگی، جن کی وہاں موجودگی ضروری نہ ہو، مریضہ کی رازداری اور طبی اصولوں کے حوالے سے سوالات پیدا کر سکتی ہے۔

عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، اعجاز احمد

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے علاقائی وفد کے ہمراہ تھانہ عبدالخالق شہید کے ایس ایچ او اعجاز احمد کی دعوت پر خصوصی ملاقات کی، جس میں علاقے میں امن و امان کی صورتحال، شہریوں کے مسائل اور پولیس کے اقدامات سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایس ایچ او اعجاز احمد نے کہا کہ امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔

بلوچستان میڈیا فورم میڈیا پرسنز کی توانا آواز بن چکا ہے، سید امان شاہ

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبہ بھر کے میڈیا پرسنز کی توانا اور مؤثر آواز بن چکا ہے، فورم کی جانب سے صحافیوں کے حقوق، آزادیٔ صحافت اور میڈیا سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل کیلئے کی جانے والی جدوجہد قابل تحسین ہے۔ انہوں نے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ، سیکرٹری جنرل اللہ داد رند اور پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے

وندر میں درگاہ پیر مجاہد کا سالانہ تین روزہ میلہ یکم اکتوبر سے شروع ہوگا، تیاریاں عروج پر

سندھ و بلوچستان کے ملھ پہلوانوں کے درمیان ملاکھڑا، آخری روز اونٹ اور گدھا گاڑی ریس سمیت مختلف روایتی مقابلے ہوں گے

وندر (یو این اے) وندر کے موضع کاٹھوڑ میں بزرگ ہستی درگاہ پیر مجاہد کا سالانہ تین روزہ میلہ یکم اکتوبر سے شروع ہوگا، جس کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور میلے کے انعقاد کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ سالانہ میلے میں سندھ اور بلوچستان سے آنے والے ملھ پہلوانوں کے درمیان روایتی و ثقافتی کھیل ملاکھڑے کا خصوصی اہتمام کیا جائے گا، جس میں دونوں صوبوں کے نامور پہلوان اپنی جسمانی طاقت، مہارت اور فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے مدمقابل زور آزمائی کریں گے۔ منتظمین کے مطابق میلے میں سندھ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں زائرین، عقیدت مندوں اور شہریوں کی شرکت متوقع ہے۔ میلے کے آخری روز اختتامی تقریب منعقد ہوگی، جس میں مختلف روایتی اور ثقافتی کھیلوں کے مقابلے کرائے جائیں گے۔ اختتامی تقریبات میں پیدل دوڑ، سائیکل ریس، گدھا گاڑی ریس اور اونٹ ریس سمیت دیگر مقابلے شامل ہوں گے، جبکہ نوجوانوں اور بچوں کے لیے بھی مختلف تفریحی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ امسال میلے میں سرکس، موت کا کنواں اور مختلف اقسام کے جھولے بھی لگائے جائیں گے، جس سے میلے کی رونق میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ درگاہ پیر مجاہد کے گدی نشین خلیفہ عبدالقیوم وچھانی نے کہا کہ سالانہ میلہ روایتی و

پاکستان کارڈیک سوسائٹی کے زیر اہتمام عالمی یوم قلب کے سیمینار سے ڈاکٹر عائشہ صدیقہ، ڈاکٹر جلال الدین، ڈاکٹر عابد امین، امان اللہ ناصر، ڈاکٹر فرحان، ڈاکٹر طاہر بزنجو، وحید لہڑی، ڈاکٹر عظمت، ڈاکٹر قیصر اقبال، ڈاکٹر محمد رسول اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہرنائی میں محکمہ صحت کے کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہوں سے 7 فیصد اضافہ واپس

کم تنخواہوں میں گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل، 7 فیصد اضافہ بحال یا پے رولز کے مطابق تنخواہوں کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا مطالبہ

ہرنائی (یو این اے) محکمہ صحت ضلع ہرنائی کے کنٹریکٹ ملازمین نے تنخواہوں میں کیے گئے 7 فیصد اضافے کو واپس لینے اور گزشتہ ماہ دی گئی اضافی رقم کی کٹوتی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کنٹریکٹ ملازمین کے مطابق محکمہ خزانہ کی جانب سے ان کی تنخواہوں میں 7 فیصد اضافہ واپس لے لیا گیا ہے، جبکہ گزشتہ ماہ تنخواہ میں شامل کیا گیا 7 فیصد اضافہ بھی کاٹ لیا گیا۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ پہلے ہی کم تنخواہوں میں گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہے، ایسے میں اضافی رقم کی واپسی سے مالی مشکلات مزید بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے اس اقدام کو ملازمین کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کنٹریکٹ ملازمین محدود آمدنی میں اپنے گھروں کے اخراجات اور دیگر ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اس لیے تنخواہوں میں کمی سے ان کی مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ محکمہ صحت کے کنٹریکٹ ملازمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیر خزانہ بلوچستان اور سیکرٹری خزانہ بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ فیصلے پر نظرثانی کرتے ہوئے تنخواہوں میں 7

رکھنی، کوہِ سلیمان ڈویژن ہیڈکوارٹر میں ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز

سڑکوں کی تعمیر اور ماڈل بازار سمیت مختلف پراجیکٹس تکمیل کے قریب

رکھنی (یو این اے) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈکوارٹر رکھنی میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کر دی گئی ہے، جن میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور ماڈل بازار سمیت متعدد اہم عوامی فلاحی پراجیکٹس تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن ہیں۔ حکام کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر رکھنی میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کو اعلیٰ معیار کے ساتھ مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

تربت، جوسک کے رہائشی نوجوان نے سر میں گولی مار کر خودکشی کر لی

تربت (یو این اے) تربت کے علاقے جوسک کے رہائشی نوجوان عقیل ولد غفور نے مبینہ طور پر خود کو گولی مار کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ متوفی عقیل نے اپنے سر میں گولی مار کر خودکشی کی، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

کوئٹہ بی این پی کے زیر اہتمام شہید آغا خالد شاہ، شہید عبدالسلام ایڈووکیٹ اور ان کی کمسن بیٹی کی برسی پر تعزیتی ریفرنس کا انعقاد

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے زیر اہتمام شہید آغا خالد شاہ دلسوز شہید عبدالسلام ایڈووکیٹ اور ان کی کمسن بیٹی اسما کی برسی کے سلسلے میں تعزیتی ریفرنس گلی جو شہید آغا خالد شاہ کے رہائش گاہ پر منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے پارٹی کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی، آغا حسن بلوچ، میر اختر حسین لانگو، موسیٰ بلوچ، احمد نواز بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمد بلوچ، چیئرمین واحد بلوچ، ثنا بلوچ، حاجی باسط لہڑی، کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی وحید احمد لہڑی، جاوید بلوچ، میڈم مہرید بلوچ، حاجی ابراہیم پرکانی، وائس مینگل، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، نعمت مظاہر جزارہ، آغا عرفان شاہ، مولوی عیسیٰ خان نے شرکت کی۔

سی خان مندوخیل کا اقدام، سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں مینا بازار کے انعقاد پر پابندی

تعلیمی ادارے حصول علم کے مراکز ہیں، غیر نصابی اور مالی بوجھ بننے والی سرگرمیاں برداشت نہیں کی جائیں

ژوب (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ژوب شیخ موسیٰ خان مندوخیل نے ایک اہم اقدام اٹھاتے ہوئے ضلع بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں مینا بازار کے انعقاد پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق ژوب کے تمام پرائیویٹ اور گورنمنٹ اسکولوں پر ہوگا۔ محکمہ تعلیم کے مطابق شہریوں اور والدین کی جانب سے متعدد شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ تعلیمی اداروں میں اس طرح کی سرگرمیوں سے طلبا و طالبات پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے اور تعلیمی ماحول بھی متاثر ہوتا ہے۔ اسی پس منظر میں فوری نوٹس لیتے ہوئے یہ پابندی عائد کی گئی ہے۔ ڈی ای او شیخ موسیٰ خان مندوخیل نے واضح کیا ہے کہ تعلیمی ادارے صرف اور صرف حصول علم، اخلاقی تربیت اور بہتر تعلیمی ماحول کے مراکز ہیں، اس لیے وہاں ایسی کسی بھی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی جو طلبا اور ان کے والدین کے لیے پریشانی کا باعث بنے۔ انہوں نے سخت تنبیہ کی ہے کہ احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی تعلیمی ادارے کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

چھتر، نوریز عمرانی قتل کیس میں نام شامل کیے جانے پر شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا

مبینہ طور پر زمین کے تنازع پر نام ڈالا گیا، جائے وقوعہ اور شواہد کی غیر جانبدارانہ جانچ پڑتال کی جائے

چھتر (یو این اے) نوریز عمرانی قتل کیس، ایف آئی آر میں نام شامل کیے جانے پر میڈم شبنم عمرانی کا موقف سامنے آ گیا الزامات سے لاتعلقی کا اظہار، معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق نوریز عمرانی قتل کیس کے حوالے سے میڈم شبنم عمرانی نے اپنے ایک بیان میں ایف آئی آر میں اپنے نام کے اندراج اور ان سے متعلق عائد کیے گئے الزامات پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان الزامات سے لاتعلق ہیں اور انہیں تسلیم نہیں کرتیں اپنے بیان میں میڈم شبنم عمرانی نے مؤقف اختیار کیا کہ ایف آئی آر میں واقعے سے متعلق بیان کیے گئے بعض امور ان کے مطابق درست نہیں ہیں، جبکہ جائے وقوعہ کی صورتحال کے حوالے سے بھی مختلف باتیں سامنے آ رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مبینہ طور پر واقعے کے بعد کچھ وقت تک جائے وقوعہ پر کسی شخص کی موجودگی کے بارے میں بھی سوالات ہیں، جن کی متعلقہ حکام کی جانب سے تحقیقات کی جانی چاہئیں انہوں نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ زمین کے ایک تنازع کے تناظر میں ان کے خلاف الزامات عائد کیے گئے

خضدار، ضلعی انتظامیہ کی بڑی کارروائی، محکمہ تعلیم کی طویل عرصے سے قبضہ شدہ اراضی واگزار کرا لی

ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کی ہدایت پر بھاری مشینری کا استعمال، تجاوزات مسمار، سرکاری زمینوں پر قبضہ برداشت نہیں کیا

خضدار (یو این اے) ضلعی انتظامیہ خضدار نے محکمہ ایجوکیشن کی عرصہ دراز سے قبضہ شدہ اراضی واگزار کرا لی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے آج بڑی کارروائی کرتے ہوئے محکمہ تعلیم کی سرکاری اراضی پر قائم مبینہ ناجائز تجاوزات کو مسمار کر دیا۔ کارروائی کے دوران بھاری مشینری کا استعمال کیا گیا اور محکمہ ایجوکیشن کی اراضی پر بنائی گئی دیواروں کو گرا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق یہ اراضی طویل عرصے سے مبینہ طور پر زیر قبضہ تھی۔ ذرائع کے مطابق واگزار کرائی گئی یہ اراضی مقامی صنعتی ادارے سے متصل اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس کے قریب واقع ہے، جسے مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری اراضی پر کسی کو بھی قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور قبضہ مافیا کے خلاف بلا تفریق کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیم کی یہ اراضی مستقبل میں تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال کی جائے گی۔

شہر میں نکاسی آب کے مسائل کے حل اور سیوریج نظام کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کا آغاز

چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی ہدایت پر مختلف گلیوں میں سروے جاری، شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

گنداخہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی گنداخہ کی جانب سے شہر میں بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی اور نکاسی آب کے مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی خصوصی ہدایت پر بلدیاتی فنڈز سے شہر کی مختلف گلیوں میں سیوریج نظام کی بحالی اور نکاسی آب کی بہتری کیلئے سروے کا عمل جاری ہے۔ سروے کے دوران میونسپل کمیٹی کی ٹیم کی جانب سے مختلف علاقوں اور گلیوں میں سیوریج لائنوں، نالیوں اور نکاسی آب کے موجودہ نظام کا جائزہ لیا جا رہا ہے، جبکہ شہریوں کو درپیش مسائل اور ضروری تعمیر و مرمت کے کاموں کی نشاندہی بھی کی جا رہی ہے، تاکہ دستیاب بلدیاتی وسائل کو ترجیحات کے مطابق استعمال کرتے ہوئے سیوریج کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اس موقع پر میر زین اللہ خان جمالی، میر ذیشان خان جمالی اور

کوئٹہ تحریک لبیک اسلام کے رہنما علامہ عبدالقدوس حبیبی ذوالفقار طارق سے ملاقات کر رہے ہیں

تعلیمی خدمات پر ایوارڈ حیدر خان ناصر کی محنت کا اعتراف ہے، صالح محمد کاکڑ

بند سکولوں کو فعال، داخلہ مہم کامیاب بنانے پر حیدر خان ناصر کی خدمات قابل تحسین ہیں، چیئرمین اصلاحی کمیٹی

کوئٹہ (یو این اے) چیئرمین اصلاحی کمیٹی کلی ملک عمر خان حاجی صالح محمد کاکڑ نے ڈپٹی ڈی ای او زرغون ٹاؤن حیدر خان ناصر کو محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے تعلیمی خدمات، ملنساری، انتھک محنت، زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے، داخلہ مہم کامیابی سے چلانے اور بند سکولوں کو دوبارہ فعال بنانے پر ایوارڈ ملنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں حاجی صالح محمد کاکڑ نے کہا کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی وزیر محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے حیدر خان ناصر کی تعلیمی خدمات کا اعتراف خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدر خان ناصر نے زرغون ٹاؤن میں تعلیمی اداروں کی بہتری، بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور بند سکولوں کو فعال بنانے کیلئے قابل قدر اقدامات کیے ہیں، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور بڑی تعداد میں بچے دوبارہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حیدر خان ناصر کی جانب سے اساتذہ کرام کے ساتھ خوش اخلاقی اور مثبت رویے کے ساتھ ساتھ سکولوں سے متعلق مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات قابل تحسین ہیں۔

جامعہ تربت میں "پاکستان میں وفاقیت، صوبائی تنظیم نو اور گورننس کا مستقبل" کے عنوان پر علمی مباحثے کا انعقاد

تربت (این این آئی) جامعہ تربت میں شعبہ سیاسیات، شعبہ قانون، پیک پیس اینڈ ڈیولپمنٹ کورپس اور ڈائریکٹوریٹ آف اسٹوڈنٹ افیئرز کے باہمی اشتراک سے پاکستان میں وفاقیت، صوبائی تنظیم نو اور گورننس کا مستقبل کے عنوان پر ایک فکری و علمی مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پرو وائس چانسلر ڈاکٹر

ڈیرہ مراد جمالی بھاگ لانڈھی شریف اور اوستہ محمد چوری ڈکیتی رہزنی لوٹ مار کے مختلف واقعات لاکھوں روپے نقدی لوٹ لی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی بھاگ لانڈھی شریف اور اوستہ محمد چوری ڈکیتی رہزنی لوٹ مار کے مختلف واقعات لاکھوں روپے نقدی لوٹ لی گئی جبکہ تین موٹر سائیکل موبائل فون بھی چھین لیے گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب چھتر پولیس تھانے کی حدود چھتر روڈ پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر مور زادہ جمالی

میجر چوک کے قریب مسلح ڈاکوؤں کی واردات، شہری سے موٹر سائیکل، موبائل اور نقدی چھین لی گئی

شہر میں بڑھتے ہوئے ڈکیتی کے واقعات پر شہریوں میں شدید تشویش، ملزمان کی فوری گرفتاری اور تحفظ کا مطالبہ

مستونگ (یو این اے) مستونگ میں میجر چوک کے قریب ڈگری کالج کاریز سور روڈ پر شام کے وقت دو نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے اسلحہ کے زور پر فراز احمد مینگل نامی شہری کو روک کر ان سے موٹر سائیکل، موبائل فون اور نقدی چھین لی اور با آسانی کاریز سور کی جانب فرار ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق دن دہاڑے پیش آنے والی اس واردات کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی فضا پھیل گئی۔ متاثرہ شہری اور مقامی لوگوں نے ڈی پی او مستونگ اور ایس ایچ او سٹی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس واردات میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر ٹریس کر کے گرفتار کیا جائے، چھینا گیا سامان برآمد کیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی

دہشتگردی کسی فرد یا گروہ کی جانب سے ہو، قابلِ مذمت ہے، عبیداللہ عابد

باچا خان اسکول برشور میں توڑ پھوڑ کے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے سزا دی جائے

پشین (یو این اے) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل عبیداللہ عابد نے کہا ہے کہ دہشتگردی خواہ کسی فرد، قبیلے، گروہ، فرقے یا حکومت کی جانب سے ہو، قابل گرفت اور قابل مذمت فعل ہے۔ پشتونخوا وطن میں جاری بدامنی، قتل و غارت اور عوام کے جان و مال کو درپیش خطرات کا خاتمہ اور شہریوں کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس لیے ریاست عملی اقدامات کے ذریعے عوام کو تحفظ فراہم کرے۔ باچا خان مرکز پشین میں ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبیداللہ عابد نے باچا خان اسکول برشور کی عمارت میں توڑ پھوڑ اور نقصان پہنچانے کے واقعے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ اجلاس کی صدارت ضلعی صدر اصغر علی ترین نے کی۔ اجلاس میں مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر، صوبائی ایڈیشنل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ، مرکزی کمیٹی کے ارکان نظام الدین کاکڑ اور سید عبدالرب آغا، ضلعی جنرل سیکرٹری وسیم آغا سمیت دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں تنظیمی امور، موجودہ سیاسی صورتحال اور آئندہ کے تنظیمی پروگراموں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ تعلیمی ادارے معاشرے کے مستقبل کی بنیاد ہوتے ہیں، اس لیے ان اداروں کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔ امن و امان کی بہتری، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور تعلیمی اداروں سمیت عوامی املاک کی حفاظت ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اے این پی رہنماؤں نے کہا کہ عوام کو عدم تحفظ کا شکار چھوڑنے کے بجائے قانون کی بالادستی اور امن کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔ عبیداللہ عابد نے کہا کہ 2 اکتوبر کو تحصیل حرمزئی میں منعقد ہونے والا ورکرز کنونشن تنظیمی اعتبار سے اہم ہوگا اور اس کے دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں اور ذمہ داران پر زور دیا کہ کنونشن میں بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

کوئٹہ، بولان میل اور لاہور کے لیے براستہ ڈی جی خان ٹرین فوری بحال کی جائے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے چیف آرگنائزر سید محمد لہڑی نے ایک اہم پریس بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی بلوچستان کے عوام کو حقیقی سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے کوئٹہ ڈویژن سے بولان میل اور جیکب آباد براستہ ڈیرہ

سبی، مٹھڑی کے قریب ویگن اور مزدا ٹرک میں تصادم، ڈرائیور سمیت 7 مسافر زخمی

سبی (یو این اے) مٹھڑی کے قریب ویگن اور مزدا ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ویگن ڈرائیور سمیت سات مسافر زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو طبی امداد فراہم کرنے کے بعد ٹیچنگ ہسپتال سبی منتقل کیا، جہاں زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے۔ زخمیوں میں اللہ داد ولد امداد سکنہ شکارپور، شفیق ولد ایوب سکنہ شکارپور، گلاب ولد مرید خان سکنہ کوئٹہ، نعمت خان ولد ظاہر احمد سکنہ

مختار احمد حبیبی، مفتی محمد جان قاسمی، حاجی طالب حسین فریدی، لالا اصغر قادری، نعیم احمد مدنی اور دیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں

اوتھل، پی سی بی ٹیلنٹ ہنٹ 2026 اسکولز پروگرام کا فائنل

گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی نے ٹائٹل جیت لیا

اوتھل (یو این اے) پاکستان کرکٹ بورڈ کے ٹیلنٹ ہنٹ 2026 اسکولز پروگرام کا فائنل کرکٹ میچ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل اور گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی کے درمیان گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی کو 146 رنز کا ہدف دیا، جسے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول اسماعیلانی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر کے فائنل اپنے نام کر لیا۔ فائنل میچ کے مہمان خصوصی اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر من صلاح الدین کاکڑ تھے، جن کی گراؤنڈ آمد پر پھولوں کے ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں سے تعارف حاصل کیا اور کھلاڑیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوائے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر اوتھل میر من صلاح الدین کاکڑ نے کہا کہ لسبیلہ کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انہیں اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کے لیے مناسب مواقع اور بہتر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف بچوں کی جسمانی نشوونما بلکہ ان کی ذہنی تربیت، خود اعتمادی، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے جذبے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے اسکولز کی سطح پر ٹیلنٹ ہنٹ پروگرام کا انعقاد ایک مثبت اور قابل تحسین اقدام ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں دو زوردار دھماکے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب زیر تعمیر بی آر سی یونیورسٹی کی عمارت میں دو زوردار دھماکے علاقہ لرز اٹھا اور گرد کے عوام میں زبردست خوف و ہراس تعمیراتی کاموں میں مصروف مستری مزدور بال بال بچ گئے تعمیراتی کام رک گیا پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئے علاقے کا محاصرہ سرچ آپریشن جاری پولیس کے مطابق ڈیرہ

جھل مگسی نواب زادہ میر نادر علی مگسی کی قیادت میں مگسی قبیلے کا گرینڈ جرگہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نواب زادہ میر نادر علی مگسی کی قیادت میں مگسی قبیلے کا گرینڈ جرگہ ہزاروں کی تعداد میں شرکت مسلح افراد کی سرکوبی کیلئے مگسی امن فورس کا قیام تشکیل سمیت جھل مگسی کے مختلف پہاڑی ایریاز میں بڑے پیمانے پر مورچے قائم جدید ٹیکنالوجی ڈرون سمیت جدید قسم کے ہتھیاروں سے فورس کو لیس کر دیا گیا گشت اور پٹرولنگ بھی شروع کر دی گئی تفصیلات کے مطابق جھل مگسی میں مسلح افراد کی قتل و غارت کو روکنے مسلح افراد کی جانب سے آئے روز جھل مگسی

وندر، قومی شاہراہ پر مسافر کوچ کی رکشہ کو ٹکر، ایک شخص جاں بحق اور دوسرا شدید زخمی

ریسکیو 1122 کی ٹیم نے لاش اور زخمی کو اسپتال منتقل کر دیا، شدید زخمی کو بہتر علاج کے لیے کراچی ریفر کر دیا گیا

وندر (یو این اے) وندر کے قریب مسافر کوچ کی رکشہ کو زوردار ٹکر 1 شخص جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 وندر کی میڈیکل ایمرجنسی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 وندر کے قریب حسن ہوٹل بکرا منڈی کے مقام پر تیز رفتار مسافر کوچ نے رکشہ کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں رکشہ میں سوار محمد سلیم ولد گل محمد جو بیوپاری بتایا جاتا

کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی عوامی شکایات کی بنا پر نوان کلی کے مختلف مقامات پر گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: تہمینہ اسماء خلیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ❋ Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سہیل پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

اختیار کی منتقلی یا ایک نیا سیاسی میدان؟

اصغر خان ولی

اسلام آباد محض پاکستان کا وفاقی دارالحکومت نہیں بلکہ ریاست کے سیاسی، انتظامی اور سفارتی نظام کا مرکز ہے۔ یہی وہ شہر ہے جہاں وفاقی حکومت کے اہم ترین ادارے، پارلیمنٹ، اعلیٰ عدالتیں، سفارت خانے اور قومی سطح کے پالیسی ساز ادارے موجود ہیں۔ اس غیر معمولی حیثیت کے باعث اسلام آباد کے انتظامی معاملات ہمیشہ سے عام شہری حکومتوں کے مقابلے میں مختلف نوعیت کے رہے ہیں۔ اب وزیراعظم کی ہدایت پر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں قائم اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی جانب سے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری کے لئے نئے طرز حکمرانی کی 20 سفارشات کو حتمی شکل دیا جانا ایک ایسی پیش رفت ہے جس کے اثرات محض وفاقی دارالحکومت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پاکستان کے انتظامی اور سیاسی ڈھانچے پر بھی دوررس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مجوزہ نظام کا بنیادی تصور یہ ہے کہ اسلام آباد کو ایک ایسی نمائندہ حکومت دی جائے جو وفاق سے انتظامی اور مالی اختیارات حاصل کر کے مقامی سطح پر عوامی مسائل حل کرے۔ اس مقصد کے لئے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری حکومت قائم کرنے، 27 رکنی اسمبلی تشکیل دینے اور اسے محض بلدیاتی ادارے کے بجائے قانون ساز اسمبلی کا درجہ دینے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ مجوزہ اسمبلی کے 21 ارکان براہ راست عوام منتخب کریں گے، جبکہ خواتین کے لئے پانچ اور اقلیتوں کے لئے ایک نشست مخصوص ہوگی۔ بظاہر یہ تصور اسلام آباد کے شہریوں کو زیادہ سیاسی نمائندگی اور انتظامی اختیار دینے کی کوشش ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ نظام موجودہ آئینی بندوبست کے اندر رہتے ہوئے واقعی ایک مؤثر، مستحکم اور مالی طور پر خودکفیل حکومت بن سکے گا؟ اسلام آباد کے شہریوں کو براہ راست منتخب نمائندوں کے ذریعے اپنے روزمرہ مسائل کے حل کا اختیار ملنا بلاشبہ ایک مثبت قدم ہو سکتا ہے۔ دنیا کے مختلف دارالحکومتوں میں مقامی حکومتوں کو اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ شہری سہولیات، ٹرانسپورٹ، صفائی، تعمیرات، شہری منصوبہ بندی اور دیگر معاملات کے فیصلے مقامی سطح پر کیے جا سکیں۔ پاکستان میں بھی یہ احساس مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ ایک جدید ریاست میں تمام فیصلے مرکز سے نہیں کیے جا سکتے۔ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اچھی حکمرانی، جواب دہی اور عوامی شمولیت کے لئے بنیادی ضرورت ہے۔ مجوزہ نظام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ حکومت کا سربراہ وزیر اعلیٰ یا میئر کے نام سے ایک منصب دار ہو سکتا ہے، جبکہ اسمبلی کو انتظامی اور مالی خودمختاری حاصل ہوگی۔ چیف سیکرٹری اور چار سیکرٹریوں کے ذریعے انتظامی امور چلانے کی تجویز بھی اسی تصور کا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ 27 انتظامی محکمے قائم کیے جانے اور مقامی حکومت کو یونین کونسلوں تک محدود رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اگر اختیارات اور وسائل حقیقتاً ان اداروں کو منتقل کر دیے جائیں تو اسلام آباد میں شہری حکومت کا ایک نسبتاً مؤثر ماڈل تشکیل پا سکتا ہے۔

پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ

محمد شیر زمان

پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت، زراعت، صنعت، روزگار اور انسانی وسائل کے حوالے سے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس صوبے میں حکومتی کارکردگی کا اثر صرف پنجاب تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے مثبت یا منفی نتائج پورے ملک کی معاشی اور سماجی سمت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاحی اقدامات اور معاشی اصلاحات کو محض صوبائی سطح کی سرگرمی سمجھنے کے بجائے قومی ترقی کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے نائب صدر ینگ منگ یانگ کے درمیان ہونے والی ملاقات اسی وسیع تر ترقیاتی وژن کی ایک اہم کڑی ہے۔ ملاقات میں صاف پانی، زراعت، تکنیکی مہارت، صحت، تعلیم اور شہری سہولتوں سمیت متعدد اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنجاب حکومت ترقیاتی منصوبوں کے لیے بین الاقوامی اداروں کے تجربے، تکنیکی معاونت اور مالی وسائل سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی پر گامزن ہے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک نمایاں خصوصیت منصوبوں کو تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔ ترقیاتی منصوبے صرف اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں، یہی کسی بھی حکومت کی اصل کامیابی ہوتی ہے۔ اس حوالے سے آئندہ سال مزید دو ہزار الیکٹرو بسیں سڑکوں پر لانے کا اعلان خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جدید اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ شہریوں کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ٹریفک کے دباؤ اور فضائی آلودگی میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں الیکٹرو بس سروس کا دائرہ وسیع کرنا اس بات کی علامت ہے کہ جدید سفری سہولت کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے عام شہری تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خواتین، طلبہ، بزرگوں اور خصوصی افراد کے لیے سفری سہولتوں میں رعایت یا مفت سفر کا تصور سماجی بہبود کے نقط ؟ نظر سے بھی اہم ہے۔ اگر اس نظام کو مناسب منصوبہ بندی، بروقت دیکھ بھال اور مؤثر انتظام کے ساتھ مزید وسعت دی گئی تو یہ پنجاب کے شہریوں کے روزمرہ سفر میں نمایاں آسانی پیدا کر سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی کارکردگی کا ایک اہم پہلو صحت کا شعبہ بھی ہے۔ کارڈیک، چلڈرن اور کینسر ہسپتالوں کے منصوبوں میں بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کی معاونت حاصل کرنے کی کوشش اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت علاج معالجے کی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہتی ہے۔ پنجاب جیسے بڑے صوبے میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر صحت کے شعبے میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ جدید ہسپتالوں کے ساتھ تربیت یافتہ طبی عملہ، معیاری علاج اور عام شہری کی رسائی بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ نرسنگ کی تعلیم کو ترقیاتی ترجیحات میں شامل کرنا بھی ایک دوراندیش قدم ہے۔ صحت کا نظام صرف ہسپتالوں کی عمارتوں سے مضبوط نہیں ہوتا بلکہ تربیت یافتہ نرسز، ڈاکٹرز، ٹیکنیشنز اور دیگر طبی عملے کی دستیابی بھی ضروری ہے۔ نرسنگ کی تعلیم اور تربیت کے مواقع میں اضافہ نہ صرف صحت کے شعبے کو مضبوط کرے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

تعلیم کے میدان میں اسکولوں میں سٹیم لیبز کے قیام کا منصوبہ مستقبل کی ضرورتوں سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔ دنیا تیزی سے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی پر مبنی معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں روایتی تعلیم کے ساتھ طلبہ میں تخلیقی صلاحیت، تجرباتی سیکھنے اور سائنسی سوچ پیدا کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ اگر سٹیم لیبز کو محض عمارت یا آلات تک محدود رکھنے کے بجائے تدریسی عمل کا حصہ بنایا جائے تو پنجاب کے طلبہ عالمی مسابقت کے لیے زیادہ بہتر طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔

پنجاب کی معیشت میں زراعت بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے زرعی شعبے میں اصلاحات بھی حکومتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہیں۔ تیل کے بیجوں، دالوں اور پھلوں کی کاشت میں اضافہ، زرعی فنانس تک رسائی، جدید مشینری اور کولڈ چین کے نظام میں بہتری ایسے اقدامات ہیں جو کسان کی پیداوار اور آمدن بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً کولڈ چین کا مؤثر نظام پھلوں اور سبزیوں کے ضیاع کو کم کرنے، معیار برقرار رکھنے اور برآمدات بڑھانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ کسانوں کو زرعی مشینری کے لیے رعایتی قرضوں کی سہولت بھی زرعی جدیدیت کی طرف ایک مثبت قدم ہے۔ پاکستان میں فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، مشینی کاشت، بہتر بیج اور جدید آبپاشی نظام کی ضرورت ہے۔ تاہم اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ ان سہولتوں تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کی رسائی بھی ہو۔ زرعی ترقی اسی وقت پائیدار بنے گی جب اس کے فوائد بڑے کاشتکار کے ساتھ عام کسان تک بھی پہنچیں گے۔

پنجاب اکنامک ٹرانسفارمیشن پلان کو معاشی ترقی کے لیے گیم چینجر قرار دینا بھی حکومت کے معاشی وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ پنجاب کو صرف زرعی پیداوار کا مرکز رکھنے کے بجائے ویلیو ایڈیشن، صنعتی ترقی، برآمدات، ہنرمندی اور نجی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خام زرعی پیداوار کو براہ راست برآمد کرنے کے بجائے اگر اسے صوبے کے اندر پراسس کرکے ویلیو ایڈڈ مصنوعات میں تبدیل کیا جائے تو روزگار، برآمدات اور آمدنی تینوں میں اضافہ ممکن ہے۔ نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینا بھی اسی معاشی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ حکومت اگر کاروبار کے لیے سازگار ماحول، بہتر انفراسٹرکچر، شفاف انتظامی نظام اور تیز رفتار فیصلوں کو یقینی بنائے تو سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ سکتا ہے۔ پنجاب کی بڑی آبادی، وسیع زرعی بنیاد اور بڑی صارف مارکیٹ اسے صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے لیے غیر معمولی امکانات فراہم کرتی ہے۔

مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ عوامی فلاح کے منصوبوں کو حکومتی ترجیحات میں نمایاں مقام دیا جا رہا ہے۔ عوام کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا فیصلہ بالآخر اپنے روزمرہ مسائل کے حل سے کرتے ہیں۔ سستی سفری سہولت، بہتر علاج، معیاری تعلیم، زرعی معاونت، روزگار کے مواقع اور شہری خدمات میں بہتری ایسے شعبے ہیں جن کے نتائج براہ راست عام آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

** تجزیہ بی این پی: ** وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی موجودہ حکمت عملی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ عوامی سہولت اور معاشی ترقی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھا جا رہا۔ الیکٹرو بسیں شہری سفر کو آسان بناتی ہیں، صحت اور تعلیم کے منصوبے انسانی سرمائے کو مضبوط کرتے ہیں، جبکہ زراعت اور صنعت میں سرمایہ کاری صوبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہی جامع سوچ پنجاب کو ایک زیادہ جدید اور عوام دوست صوبائی ماڈل کی طرف لے جا سکتی ہے۔ یہاں یہ امر بھی اہم ہے کہ ترقیاتی رفتار کے ساتھ معیار، شفافیت اور پائیداری کو برقرار رکھنا کسی بھی حکومت کے لیے بڑا امتحان ہوتا ہے۔ بڑے منصوبوں کے اعلانات یقیناً حوصلہ افزا ہوتے ہیں، لیکن اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے۔۔۔

کرپشن کے خلاف پنجاب حکومت کا قابلِ تحسین اقدام

محمد سلیم دانش

صحت کا شعبہ کسی بھی معاشرے میں محض ایک انتظامی شعبہ نہیں بلکہ براہ راست انسانی زندگی، عوامی فلاح اور ریاستی ذمہ داری سے جڑا ہوا بنیادی میدان ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، سرجیکل سامان اور دیگر ضروری اشیائے صرف کی بروقت اور معیاری فراہمی لاکھوں مریضوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس شعبے میں سرکاری وسائل کا شفاف استعمال، خریداری کے عمل میں میرٹ اور ہر مرحلے پر نگرانی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سرکاری ٹیچنگ ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، طبی ساز و سامان، سرجیکل سپلائیز اور اشیائے صرف کی خریداری میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے سینئر افسر کو بطور مبصر شامل کرنے کا فیصلہ اسی تناظر میں ایک اہم اور قابلِ تحسین پیش رفت ہے۔

حکومت پنجاب نے اس مقصد کے لیے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کو باقاعدہ مراسلہ ارسال کیا ہے، جس میں درخواست کی گئی ہے کہ BS-18 یا اس سے اعلیٰ گریڈ کے کسی سینئر افسر کو اہم خریداری کے اقدامات میں بطور مبصر نامزد کیا جائے۔ بظاہر یہ ایک انتظامی فیصلہ ہے، لیکن اس کے اندر گورننس، احتساب، مالیاتی نظم و ضبط اور عوامی اعتماد کی بحالی کے حوالے سے ایک وسیع تر سوچ کارفرما دکھائی دیتی ہے۔

سرکاری خریداری کے معاملات میں شفافیت کا سوال ہمیشہ سے اہم رہا ہے، تاہم صحت کے شعبے میں اس کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ایک طرف حکومت ہر سال اربوں روپے عوام کی صحت پر خرچ کرتی ہے، دوسری طرف ہسپتالوں کو مسلسل ادویات، سرجیکل سامان، طبی آلات اور دیگر ضروری اشیا درکار ہوتی ہیں۔ اگر ان اشیا کی خریداری میں معیار، قیمت، ضرورت اور میرٹ کو نظرانداز کیا جائے تو اس کا نقصان صرف قومی خزانے تک محدود نہیں رہتا بلکہ بالآخر مریض کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے خریداری کے نظام میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی کو روکنا دراصل عوام کے بنیادی حقِ صحت کا تحفظ ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پنجاب حکومت کا یہ فیصلہ اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس میں خریداری کے عمل کے دوران ہی نگرانی کا تصور متعارف کرایا جا رہا ہے۔ عمومی طور پر احتساب کا تصور اس وقت سامنے آتا ہے جب کوئی شکایت پیدا ہو، کوئی بے ضابطگی سامنے آئے یا کسی معاملے کی تحقیقات شروع ہوں، لیکن بہتر طرزِ حکمرانی کا تقاضا یہ ہے کہ نظام اس انداز میں تشکیل دیا جائے کہ بے ضابطگی کے امکانات ابتدا ہی میں کم سے کم ہو جائیں۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے سینئر افسر کو بطور مبصر شامل کرنے سے یہی پیشگی نگرانی ممکن ہو سکتی ہے۔

یہ امر بھی اہم ہے کہ حکومت نے صرف ایک مخصوص خریداری تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ ضرورت پڑنے پر محکمہ کے دیگر اہم خریداری اقدامات میں بھی مذکورہ افسر کو بطور مبصر نامزد کرنے کی گنجائش رکھی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقصد کسی ایک ٹینڈر یا کسی ایک منصوبے کی نگرانی نہیں بلکہ ایک ایسا ادارہ جاتی طریقہ کار تشکیل دینا ہے جس کے ذریعے بڑے مالی حجم کی خریداریوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی گورننس میں کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس کا تصور اگر عملی سطح پر اسی طرح مضبوط ہوتا ہے تو اس کے مثبت اثرات صرف محکمہ صحت تک محدود نہیں رہیں گے۔ پنجاب ایک بڑا صوبہ ہے جہاں سرکاری وسائل کا حجم بھی بڑا ہے اور ترقیاتی و انتظامی منصوبوں کی تعداد بھی زیادہ ہے۔

ایسے میں شفافیت کے اصول کو سرکاری خریداری، ترقیاتی منصوبوں، بھرتیوں، خدمات کی فراہمی اور دیگر انتظامی معاملات تک وسعت دینا ایک مضبوط اور

نئے صوبوں کے قیام

محمد عالم خان

ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث ایک مرتبہ پھر سیاسی منظرنامے پر نمایاں ہوگئی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کی جانب سے نئے انتظامی یونٹس کو وفاق کی مضبوطی کا ذریعہ قرار دینا، جبکہ پیپلز پارٹی کی طرف سے اٹھارہویں ترمیم اور صوبائی خودمختاری کے تحفظ پر زور دینا، اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ یہ معاملہ محض انتظامی حدود کی تبدیلی تک محدود نہیں بلکہ اس کے سیاسی، آئینی، معاشی اور قومی یکجہتی سے متعلق وسیع تر اثرات ہیں۔ ایسے میں سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ اس حساس مسئلے کو سیاسی محاذ آرائی کا ذریعہ بنانے کے بجائے قومی مفاد، عوامی سہولت اور متوازن وفاقی ڈھانچے کے تناظر میں دیکھا جائے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے اس بحث میں ایک اہم نکتہ اٹھایا ہے کہ ملک کے عوام کو سرکاری سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے انتظامی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق اگر نئے انتظامی یونٹ کے قیام کا آغاز اسلام آباد سے ہو تو اس سے ملک کے دیگر حصوں میں بھی انتظامی اصلاحات کے لیے ایک قابلِ عمل مثال سامنے آ سکتی ہے۔ ان کا یہ مؤقف بھی قابلِ غور ہے کہ دنیا کے متعدد ممالک میں دارالحکومت کے لیے الگ انتظامی نظام موجود ہے۔ تاہم کسی بھی ماڈل کو پاکستان میں نافذ کرنے سے پہلے اس کی آئینی، سیاسی، مالی اور انتظامی جہتوں کا گہرائی سے جائزہ لینا ناگزیر ہے۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کی جانب سے اٹھارہویں ترمیم کے دفاع میں سامنے آنے والا مؤقف بھی اپنی جگہ اہم ہے۔ اٹھارہویں ترمیم نے صوبوں کو اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے پاکستان کے وفاقی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی پیدا کی۔ سندھ حکومت کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے اسی تناظر میں وفاقی وزرا کے بعض بیانات پر شدید اعتراض کرتے ہوئے صوبائی خودمختاری اور اٹھارہویں ترمیم کے ثمرات کا حوالہ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ کے صحت، تعلیم، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت صوبائی اختیارات کے نتیجے میں ممکن ہوئی ہے۔

یہاں اصل سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ پیپلز پارٹی کا مؤقف درست ہے یا مسلم لیگ ن کا، بلکہ یہ ہے کہ پاکستان کے موجودہ انتظامی ڈھانچے میں ایسی کون سی اصلاحات ضروری ہیں جن سے عام شہری کو زیادہ بہتر حکمرانی، تیز انصاف، معیاری تعلیم، بہتر صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔ اگر نئے صوبے یا انتظامی یونٹس ان مقاصد کے حصول میں مددگار ثابت ہوتے ہیں تو ان پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے، لیکن اگر یہ عمل محض سیاسی مفادات، انتخابی مصلحتوں یا جماعتی صف بندی کا نتیجہ بن جائے تو اس سے قومی اتفاق رائے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت سیاسی استحکام اور معاشی تسلسل کی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران سیاسی کشمکش، حکومتوں کی تبدیلی، پالیسیوں کے عدم تسلسل اور ادارہ جاتی اختلافات نے معیشت کو بار بار دباؤ میں مبتلا کیا ہے۔ ملک بڑی مشکل سے معاشی استحکام کی طرف بڑھتا ہے اور پھر سیاسی محاذ آرائی کے نتیجے میں سرمایہ کاروں کا اعتماد متاثر ہونے لگتا ہے۔ ایسے حالات میں نئے صوبوں کا مسئلہ اگر ایک مرتبہ پھر شدید سیاسی تنازع کی شکل اختیار کر گیا تو اس کے اثرات صرف پارلیمان تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ معیشت، سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور قومی اعتماد پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ مضبوط اور مستحکم حکومت ہی بڑے معاشی مسائل سے نمٹنے کے لیے مؤثر پالیسی سازی کر سکتی ہے۔ معاشی اصلاحات کے لیے طویل المدتی منصوبہ بندی، مسلسل فیصلے اور پالیسیوں پر تسلسل ضروری ہوتا ہے۔ بجلی، گیس، ٹیکس، برآمدات، صنعتی پیداوار، روزگار، زراعت اور سرکاری اخراجات جیسے مسائل کسی ایک دن یا ایک حکومت کے چند اعلانات سے حل نہیں ہوتے۔ ان کے لیے کئی برسوں پر محیط پالیسی اور سیاسی استحکام درکار ہوتا ہے۔ اس لیے موجودہ سیاسی قیادت کی اولین ترجیح ایسی فضا قائم کرنا ہونی چاہیے جس میں سیاسی اختلاف اپنی جگہ موجود رہے مگر ریاستی معاملات متاثر نہ ہوں۔

نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے رانا ثنا اللہ کا یہ مؤقف بھی اہم ہے کہ کسی وزیر کے بیان کی بنیاد پر عوامی ریفرنڈم نہیں ہو سکتا اور اس معاملے پر فیصلہ پارلیمان کے ذریعے آئینی طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہیے۔ حقیقت یہی ہے کہ اتنے بڑے قومی مسئلے کا فیصلہ کسی فرد، وزیر یا سیاسی جماعت کے اکیلے مؤقف سے نہیں ہو سکتا۔ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانا ایک ایسا معاملہ ہے جس میں آئین، پارلیمان، متعلقہ صوبائی اسمبلیوں، مقامی آبادی اور قومی مفادات سب کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔

یہاں رانا ثنا اللہ کی اس بات کو بھی مثبت انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اصل بحث پارلیمان میں ہونی چاہیے۔ جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا بہترین فورم پارلیمان ہی ہے۔ سیاسی رہنما میڈیا کے ذریعے ایک دوسرے پر الزامات عائد کرنے کے بجائے اگر پارلیمانی کمیٹیوں، ایوانوں اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے اپنا مؤقف پیش کریں تو نہ صرف بحث زیادہ سنجیدہ ہوگی بلکہ عوام کے سامنے بھی حقائق بہتر انداز میں آ سکیں گے۔ پنجاب اسمبلی کی سابقہ قراردادوں کے غیر مؤثر ہونے اور نئے سرے سے پارلیمانی کارروائی کی ضرورت کا معاملہ بھی اسی اصول کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ قومی نوعیت کے کسی بھی فیصلے کو ماضی کی سیاسی قراردادوں یا بیانات کے بجائے موجودہ حالات، آبادی، وسائل، انتظامی ضروریات اور عوامی خواہشات کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے۔ وقت کے ساتھ آبادی، شہروں، معیشت اور بنیادی سہولیات کی ضروریات تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ لہٰذا انتظامی ڈھانچے کا جائزہ لینا کوئی غیر معمولی بات نہیں، لیکن اس عمل کو شفاف اور آئینی ہونا چاہیے۔

دوسری طرف پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان پیدا ہونے والی لفظی کشیدگی قابلِ افسوس ہے۔ شرجیل انعام میمن کی جانب سے بعض وفاقی وزرا کو “فارم 47 کی پیداوار” قرار دینا سیاسی بیان بازی کا حصہ ہو سکتا ہے، لیکن قومی معاملات میں ایسی زبان مسئلے کے حل میں مدد نہیں دیتی۔ اسی طرح وفاقی وزرا کو بھی صوبائی حکومتوں یا سیاسی جماعتوں کے بارے میں ایسے بیانات سے گریز کرنا چاہیے جو پہلے سے موجود سیاسی فاصلے کو مزید بڑھائیں۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے، لیکن شخصیات پر حملے اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو مسلسل متنازع بنانا ریاستی اداروں اور عوام کے اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔

شرجیل میمن نے اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے سندھ میں توانائی، صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی جو مثالیں پیش کی ہیں، ان کا جائزہ اعداد و شمار اور غیر جانبدارانہ طریقے سے لیا جانا چاہیے۔ اسی طرح اگر وفاقی حکومت کو اٹھارہویں ترمیم یا صوبائی اختیارات کے موجودہ نظام میں کوئی انتظامی دشواری محسوس ہوتی ہے تو اسے بھی پارلیمان میں آئینی اور قانونی بنیادوں پر پیش کیا جانا چاہیے۔ کسی بھی ترمیم یا آئینی بندوبست کو محض سیاسی نعروں کے ذریعے ختم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

اس بحث میں ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان کے وسائل محدود ہیں۔ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بننے کی صورت میں نئی اسمبلیاں، سیکریٹریٹ، محکمے، انتظامی ڈھانچے اور دیگر ادارے قائم کرنا پڑ سکتے ہیں۔ اس لیے یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ نئے انتظامی یونٹس کا قیام قومی خزانے پر کتنا بوجھ ڈالے گا اور اس کے مقابلے میں عوام کو کیا عملی فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر انتظامی اخراجات بڑھ جائیں مگر عوامی خدمات بہتر نہ ہوں تو محض نقشے پر نئی حد بندی مسئلے کا حل نہیں بن سکتی۔ اس کے برعکس اگر انتظامی یونٹس کا قیام اختیارات کو عوام کے قریب لانے، فیصلہ سازی کو تیز کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے۔۔

مشینری اور آمدنی

تجزیہ: راجہ محمد الیاس کیانی

پاکستان ایک وفاقی ملک ہے اور اس وفاق کی بنیادی اکائیاں چاروں صوبے ہیں۔ ملک کے مختلف علاقوں میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث وقتاً فوقتاً زور پکڑتی رہی ہے۔ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ نئے صوبے بننے سے انتظامی مسائل کم ہوں گے، پسماندہ علاقوں کو زیادہ وسائل ملیں گے اور عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ یہ بحث اپنی جگہ اہم ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا عام شہری کے بنیادی مسائل واقعی نئے صوبے بنانے سے حل ہو جائیں گے؟ کیا ایک نئی انتظامی لکیر کھینچ دینے سے گلی کی ٹوٹی سڑک، گندا نالہ، صفائی، پینے کے پانی، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس، پارک، تجاوزات اور دیگر روزمرہ کے مسائل ختم ہو جائیں گے؟ میرے نزدیک اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔ عوام کا اصل مسئلہ نئے صوبے نہیں بلکہ ان کے مسائل کا بروقت اور ان کی دہلیز پر حل ہے۔ عام آدمی کو اس بات سے زیادہ غرض نہیں کہ اس کا علاقہ کس صوبے کا حصہ ہے۔ اسے اس وقت فکر ہوتی ہے جب اس کے گھر کے سامنے کئی ماہ سے گندا پانی کھڑا ہو، محلے کی گلی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو، کوڑا اٹھانے والا کوئی نہ ہو، پینے کا پانی میسر نہ ہو یا معمولی سے کام کے لیے اسے سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں اپنی توجہ صوبوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر مرکوز کرنی چاہیے۔

پاکستان میں مسئلہ یہ نہیں کہ صوبے کم ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ اختیارات عوام کے قریب نہیں۔ وفاق کے بعد صوبے، صوبوں کے بعد ڈویژن اور اضلاع کی سطح پر ایک وسیع انتظامی ڈھانچہ موجود ہے، لیکن عام شہری اور اس کے روزمرہ کے مسائل کے درمیان جو سب سے اہم ادارہ ہونا چاہیے، یعنی بلدیاتی حکومت، وہ اکثر کمزور، بے اختیار اور وسائل سے محروم دکھائی دیتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ گلی محلے کا کام بھی قومی یا صوبائی نمائندوں کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

یہ صورتحال ہمارے سیاسی نظام کے بنیادی تصور کے بھی خلاف ہے۔ قومی اسمبلی کے رکن کا کام ملک کے لیے قانون سازی کرنا ہے، قومی پالیسیوں پر بحث کرنا ہے اور وفاقی سطح پر عوام کی نمائندگی کرنا ہے۔ اسی طرح صوبائی اسمبلی کے رکن کی بنیادی ذمہ داری صوبائی قانون سازی، پالیسی سازی اور صوبے کے بڑے معاملات پر توجہ دینا ہے۔ لیکن جب ایک رکن قومی یا صوبائی اسمبلی کو اپنے حلقے کی گلی، نالی، سڑک، پانی اور صفائی جیسے کاموں میں بھی الجھنا پڑے تو قانون سازی اور پالیسی سازی متاثر ہوتی ہے۔

یہی کام بلدیاتی اداروں کے سپرد ہونا چاہیے۔ میئر، چیئرمین، کونسلر اور مقامی حکومت کے دوسرے منتخب نمائندے اپنے علاقے کے لوگوں کے سامنے براہ راست جواب دہ ہوں۔ شہری کو اگر گلی میں صفائی کا مسئلہ ہو تو وہ اپنے مقامی نمائندے سے رابطہ کرے، سڑک خراب ہو تو بلدیاتی ادارہ اسے درست کرے، پانی کا مسئلہ ہو تو مقامی حکومت ذمہ دار ہو، سیوریج بند ہو تو متعلقہ بلدیاتی محکمہ فوری کارروائی کرے، پارک خراب ہو تو اس کی دیکھ بھال مقامی حکومت کرے۔ اس طرح ایک عام شہری کو اپنے معمولی مسئلے کے لیے قومی یا صوبائی سطح کے نمائندے کے دروازے پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

سوال یہ ہے کہ ایسا مضبوط بلدیاتی نظام رائج کیسے کیا جائے؟ اس کا حل بھی مشکل نہیں، اگر سیاسی عزم موجود ہو۔ سب سے پہلے ملک میں بلدیاتی انتخابات باقاعدگی سے کرانا ہوں گے اور ان کے لیے ایسا آئینی و قانونی تحفظ ضروری ہے کہ مقامی حکومتیں محض سیاسی ضرورت کے مطابق ختم یا معطل نہ کی جا سکیں۔ بلدیاتی اداروں کی مدت مقرر ہو اور انتخابات مقررہ وقت پر لازمی ہوں۔

دوسرا اور سب سے اہم قدم یہ ہے کہ اختیارات کے ساتھ وسائل بھی منتقل کیے جائیں۔ صرف میئر، چیئرمین اور کونسلر منتخب کر دینے سے بلدیاتی نظام مضبوط نہیں ہوگا۔ مقامی حکومتوں کو باقاعدہ ترقیاتی بجٹ، اپنے محکمے، ضروری عملہ، مشینری اور آمدنی کے مناسب ذرائع فراہم کرنا ہوں گے۔

جو کام بلدیاتی اداروں کے دائرہ اختیار میں ہیں، ان کے لیے فنڈز بھی براہ راست انہی اداروں کو ملنے چاہئیں۔ تیسرا قدم یہ ہونا چاہیے کہ صوبائی حکومتیں بلدیاتی اداروں کے اختیارات اپنے پاس رکھنے کے بجائے انہیں حقیقی معنوں میں منتقل کریں۔ دنیا کے کامیاب جمہوری نظاموں میں مقامی حکومتیں شہری زندگی کے بنیادی معاملات چلاتی ہیں۔ پاکستان میں بھی ایسا نظام قائم کیا جا سکتا ہے جس میں صوبائی حکومت پالیسی، قانون اور نگرانی کرے جبکہ مقامی حکومتیں عملی طور پر شہری سہولیات فراہم کریں۔

چوتھا اہم پہلو شفافیت اور احتساب ہے۔ اگر بلدیاتی اداروں کو اربوں روپے کے ترقیاتی اختیارات دیے جائیں تو عوام کو یہ جاننے کا حق بھی ہونا چاہیے کہ ان کے علاقے کے لیے کتنا بجٹ آیا، کہاں خرچ ہوا اور کون سا منصوبہ مکمل ہوا۔ ہر مقامی حکومت کی آمدن، اخراجات اور ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات عوام کے لیے آن لائن دستیاب ہونی چاہئیں۔ اس سے کرپشن کے امکانات کم ہوں گے اور عوام اپنے منتخب نمائندوں سے براہ راست سوال بھی کر سکیں گے۔

پانچواں اہم قدم یہ ہے کہ شہریوں کو بھی بلدیاتی نظام کا حصہ بنایا جائے۔ ہر یونین کونسل، ٹاؤن اور میونسپل سطح پر عوامی اجلاس ہوں، جن میں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ترجیحات طے کی جائیں۔ جس علاقے میں پانی کا مسئلہ سب سے بڑا ہے، وہاں پہلے پانی کا منصوبہ آئے؛ جہاں سیوریج خراب ہے، وہاں سیوریج درست ہو؛ جہاں سڑکیں اور گلیاں ٹوٹی ہوئی ہیں، وہاں ان کی تعمیر و مرمت کو ترجیح دی جائے۔ ترقیاتی منصوبے عوام کی حقیقی ضرورت کے مطابق بننے چاہئیں، نہ کہ سیاسی پسند و ناپسند کی بنیاد پر۔

اگر یہ نظام قائم کر دیا جائے تو اس کے فوائد صرف شہری مسائل کے حل تک محدود نہیں رہیں گے۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اراکین بھی اپنی اصل ذمہ داریوں پر توجہ دے سکیں گے۔ پارلیمنٹ میں بہتر قانون سازی ہوگی، صوبائی اسمبلیاں بہتر پالیسی بنائیں گی اور مقامی حکومتیں عوام کے روزمرہ مسائل حل کریں گی۔ یوں ریاستی نظام کے تینوں درجے اپنے اپنے کام بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان جیسے بڑے ملک میں انتظامی ضروریات پر بحث ہونی چاہیے اور جہاں مستقبل میں حقیقی انتظامی ضرورت ثابت ہو وہاں نئے انتظامی یونٹس کے قیام پر بھی غور کیا جا سکتا ہے، لیکن محض نئے صوبے بنانے کو عوامی مسائل کا فوری اور بنیادی حل سمجھنا درست نہیں۔ اگر مقامی حکومت کمزور رہے گی تو نیا صوبہ بھی عام شہری کے لیے وہی مشکلات لے کر آئے گا جو اسے آج درپیش ہیں۔

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ عوام کو نئے نقشے نہیں، بہتر نظام چاہیے۔ انہیں نئی سرحدیں نہیں بلکہ صاف گلیاں، بہتر سڑکیں، صاف پانی، مؤثر سیوریج، اچھی صفائی، مناسب ٹرانسپورٹ، بہتر پارکس اور فوری سرکاری سہولت چاہیے۔ یہ وہ کام ہیں جو مضبوط بلدیاتی ادارے زیادہ بہتر طریقے سے انجام دے سکتے ہیں۔

بقیہ 1

ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نیا اسلام آباد میں نیشنل فرانزک ایجنسی لیبارٹری کے دورے کے موقع پر تقریب سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر قانون نے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر بانی پی ٹی آئی عمران خان کا طبی معائنہ ملک کے سینئر ترین ڈاکٹرز پر مشتمل بورڈ نے کیا، جس میں یہ طے کرنا تھا کہ ان کی زندگی کو کوئی خطرہ تو لاحق نہیں، عمران خان کی ہمشیرہ جو خود اس میڈیکل بورڈ کے عمل کا حصہ تھیں، انہوں نے خود میڈیا پر آ کر کہا کہ بانی پی ٹی آئی تندرست اور صحتمند ہیں، اگر اب بھی کوئی قانونی کمی بیشی ہے تو وہ معاملہ عدالتوں نے دیکھنا ہے، اسلام آباد پر چڑھائی اور جلسے جلوسوں سے یہ مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اعظم نذیر نے کہا کہ اسلام آباد پر بار بار چڑھائی کی گئی، محفوظ پاکستان کیلئے محفوظ دارالحکومت ضروری ہے، پی ٹی آئی کے ماضی کے دھرنوں سے سب واقف ہیں، آپ نے دیکھا کہ مئی 2023 میں کیا ہوا اور نومبر 2024 میں کیا ہوا؟ یہ بتادیں جو ماضی میں ہوا کیا وہ ٹھیک تھا؟۔ وزیر قانون نے عام شہریوں سے سوال کیا کہ شہری خود بتائیں کہ تحریک انصاف نے جس طرح بار بار دارالحکومت اور پنجاب پر چڑھائی کی، کیا وہ طریقہ درست تھا؟ اگر تحریک انصاف کا یہ رویہ ٹھیک ہے تو پھر حکومت کو بھی پرے بیٹھ جانا چاہیے، ملک میں ایک آئینی، قانونی اور عدالتی میکنزم موجود ہے، پارلیمنٹ میں قانون سازی پر سیر حاصل بحث ہوتی ہے، حکومت سنجیدہ گفتگو اور مذاکرات سے کبھی منکر نہیں رہی لیکن قیدیوں کی رہائی کے فیصلے عدالتوں سے ہوتے ہیں، شہروں کو یرغمال بنا کر اپنے مطالبات نہیں منوائے جا سکتے۔ انہوں نے کہا پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں بڑی پیشرفت ہوئی ہے۔ وکلا ڈگریوں اور بار کونسل کے الیکشنز کے تنازع پر بات کرتے ہوئے وزیر قانون نے سخت موقف اپنایا اور کہا کہ بار کونسلز کے الیکشنز اور وکلا کا نظام ان کا اپنا اندرونی معاملہ ہے، کسی سیاسی رہنما یا حکومت کو اس پر فتویٰ دینے کا کوئی حق حاصل نہیں، رہی بات ڈگریوں کی تو 2020 میں میرے سمیت تمام وکلا کی ڈگریاں پاکستان بار کونسل سے تصدیق شدہ ہیں اور ان کا تمام ریکارڈ موجود ہے، جن لوگوں کے پاس ادھوری معلومات ہیں وہ جا کر ریکارڈ دیکھ لیں اور جنہوں نے غلط الزامات لگائے ہیں وہ یا تو معافی مانگیں یا پھر قانون کے مطابق جرمانہ ادا کریں۔

بقیہ 2

تحت مذہبی اقلیتوں کے حقوق اور ان کے تحفظ کی ضمانت دی گئی ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ بھارت میں جاری جبر اس کے اپنے قوانین، بالخصوص 1991 کے پلیسز آف ورشپ ایکٹ کی بھی خلاف ورزی ہے، جس کے تحت عبادت گاہ کا مذہبی تشخص وہی برقرار رہنا چاہیے جو 15 اگست 1947 کو تھا۔ ہندوتوا پر مبنی اسلاموفوبک مہم نے صدیوں پرانے ورثے اور عبادت گاہوں کی تباہی کو فوری خطرے سے دوچار کر دیا ہے، آپجی، اجمیر شریف اور سہارنپور کلکٹریٹ مسجد سمیت صدیوں پرانی اسلامی عبادت گاہیں ہندوتوا مہم کا نشانہ بنی ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ 1992 میں تاریخی بابری مسجد کی مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت مبنی نظریہ کی ایک ہولناک یاد ہے۔

بقیہ 3

انصاف کا وزیراعلیٰ ہاؤس میں پارلیمانی پارٹی کا مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس کی صدارت وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے کی، جس میں ارکان صوبائی و قومی اسمبلی، وزرا، مشیر اور دیگر شریک ہوئے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس آن لائن منعقد ہوا، بعض ارکان اسمبلی نے زوم کے ذریعے شرکت کی، جبکہ پارٹی عہدیدار بھی اجلاس میں شریک تھے۔ اجلاس میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ شروع کرنے یا ملتوی کرنے پر مشاورت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ نے لانگ مارچ کی تیاریوں میں دلچسپی نہ لینے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ ہماری صفوں میں میر جعفر اور میر صادق بھی ہیں۔ ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں جارہے کہ وفاقی حکومت ہمارا راستہ روک رہی ہے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ ہم دو ہاتھ اور دو پاؤں لے کر جائیں گے، غلیلیں اور لاٹھیاں لے کر جانے کے حوالے سے الزامات ہیں۔ 4 اکتوبر کو ہم نے پشاور سے روانہ ہونا ہے۔ تحریک انصاف کے پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار رکھا گیا جبکہ ارکان اسمبلی کی جانب سے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی تجویز وزیراعلیٰ نے مسترد کردی۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے ارکان کو ہدایت کی کہ کارکنوں میں مایوسی نہ پھیلائی جائے، ہم نے 4 اکتوبر کو نکلنا ہے، 4 اکتوبر کے لیے تیاری پکڑیں، ہم نے پرامن لانگ مارچ کرنا ہے۔ ذرائع کے مطابق پارٹی عہدیداروں نے بھی لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار رکھنے کی تجویز دی۔ تحریک انصاف کے صوبائی صدر جنید اکبر نے ملک سے باہر موجود ارکان اسمبلی اور عہدیداروں کو وطن واپسی کی ہدایت کردی۔ جنید اکبر نے کہا کہ جو ایم پی ایز، ایم این ایز یا پارٹی قائدین 4 اکتوبر کو پاکستان میں موجود نہیں ہوں گے، ان کا پاکستان تحریک انصاف سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، وہ اپنے لیے کوئی دوسری پارٹی بنالیں۔

بقیہ 4

ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و چیئرپرسن خواتین پارلیمانی کاکس غزالہ گولہ نے کی، جبکہ اس میں رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، پلین بلوچ، اراکین بلوچستان اسمبلی شاہدہ رؤف اور سلمیٰ کاکڑ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ سمیت عالمی ادارہ خوراک کی پاکستان میں نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش، WFP بلوچستان کے صوبائی آفس کی سربراہ ڈاکٹر فاریہ احسن اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے محترمہ انیتا ہرش کو کوئٹہ کے پہلے سرکاری دورے پر خوش آمدید کہتے ہوئے بلوچستان اسمبلی اور خواتین پارلیمانی کاکس کی جانب سے WFP کے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اجلاس میں صوبے میں غذائی عدم تحفظ، زچہ و بچہ کی صحت اور بچوں میں غذائی قلت جیسے سنگین مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا، اور جاری فلاحی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے پارلیمانی کردار پر تبادلہ خیال ہوا۔ ڈبلیو ایف پی کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ 'اسکول میلز پروگرام' کے تحت اس وقت کوئٹہ میں پائلٹ بنیادوں پر کام جاری ہے، جسے بعد میں مزید سات اضلاع تک پھیلانے کا منصوبہ ہے۔ اس پروگرام کے لیے مالی معاونت کا 50 فیصد حصہ حکومت بلوچستان اور 50 فیصد عالمی ادارہ خوراک فراہم کر رہے ہیں۔ اجلاس میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق، مارچ 2024 سے جولائی 2026 کے دوران کوئٹہ کے پروگرام میں شامل سرکاری اسکولوں میں طالبات کے داخلوں کی تعداد 10,907 سے بڑھ کر 14,635 تک پہنچ گئی ہے، جو کہ 34 فیصد نمایاں اضافے کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ طالبات کی اوسط حاضری بھی 81.4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ مشاورتی سیشن کے دوران اراکین پارلیمنٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین اور بچوں کی غذائیت کو صوبے کی ترقی اور تعلیم سے جوڑتے ہوئے پارلیمانی سطح پر بھرپور تعاون اور نگرانی کی جائے گی۔ اس موقع پر WFP کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے خواتین کی صحت کو قوم کی صحت قرار دیتے ہوئے بلوچستان حکومت اور پارلیمنٹ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اجلاس کے آخر میں تمام شرکا نے غذائی تحفظ اور بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 5

دی، پیپلز پارٹی نے کہا کہ مشاورت کے بعد اے پی سی میں شرکت کے بارے میں آگاہ کریں گے، اے پی سی میں ملک کی مجموعی اور سیاسی صورتحال پر بات ہوگی، اے پی سی میں کے پی میں سیکیورٹی صورتحال اور صوبوں کے معاملے پر بھی بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اراکین پارلیمنٹ کی پکڑ دھکڑ سنجیدہ معاملہ ہے، تمام جماعتوں کو متفق ہونا چاہیے کہ آئندہ کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے، پاکستان تحریک انصاف کو جو اندیشہ ہے اسے روک دینا چاہیے، صوبائی خودمختاری پر کوئی ضرب نہیں آنی چاہیے، کے پی حکومت اس نہج پر ہے کہ ہمارے ہی وزرا کو اٹھایا جا رہا ہے، یہ حکومتی رٹ اور صوبائی خودمختاری پر بڑی قدغن ہے۔ پاکستان [illegible] انہوں نے کہا کہ پنجاب میں آپ نے ووٹ لے لیے اور کے پی میں سارے اختیارات لے لیے، اگر آج کے پی کی صوبائی خودمختاری متاثر ہوئی تو کل پنجاب، سندھ، بلوچستان کی بھی ہوگی، صوبائی خود مختاری پر حملے سے وفاق کمزور ہوگا، کسی ایک کو دیوار میں چننے سے وفاق پر ضرب لگ سکتی، ہم نے پہلے بھی کہا حکومتیں اشاروں سے نہیں عوام کے نہ چاہنے سے ختم ہونی چاہیے، سب کو کہتا ہوں کہ غیر آئینی اقدامات سے باز رہیں، کے پی میں ہماری حکومت ہے لیکن وفاقی حکومت بھی کچھ نہ کچھ کر رہی ہے، ہمارے وزراء پر فائرنگ کی گئی، دیوار پر لکھا صاف نظر آ رہا ہے آئینے کے پیچھے کوئی اور ہے، غیر جمہوری رویے سے غیر جمہوری قوتوں کو اسپیس ملے گا اور وہ مضبوط ہوں گی۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ 27 ستمبر کو مارچ کی کال دی تھی اور سیاسی کمیٹی نے متفقہ طور پر اسے 4 اکتوبر تک موخر کیا، لانگ مارچ کو متفقہ طور پر موخر کرنے کا فیصلہ کیا، ہمارا مطالبہ ہے ملاقاتیں اور علاج کرائو، یہ کوئی بڑی بات نہیں، ہم نے یقین دلایا ہوا ہے نہ ہم دھاوا بولیں گے نہ حملہ کریں گے، کے پی میں مینڈیٹ عمران خان کا ہے، سہیل آفریدی کو انہوں نے ہی وزیراعلیٰ بنایا ہے، جب تک بانی کی حمایت سہیل آفریدی کو حاصل ہے وہی وزیراعلیٰ رہیں گے۔

بقیہ 6

امریکی تحقیقاتی ادارے ایف بی آئی کو دی، امریکی تحقیقاتی ادارے نے نوجوان کی مشکوک سرگرمی کی اطلاع پاکستانی ایجنسی کو دی۔ این سی سی آئی اے کے حکام نے بتایا کہ اطلاع ملنے پر پی ایس سی ایچ ایس میں کارروائی کر کے نوجوان کو حراست میں لیا، نوجوان کرائم اسٹوری کی اسکرپٹنگ کے لیے اے آئی سے مدد حاصل کر رہا تھا۔ حکام نے بتایا کہ نوجوان نے والد کی بے عزتی کرنے والے شخص کے قتل کے حوالے سے اے آئی سے مدد مانگی تھی، نوجوان نے بتایا کہ حقیقت میں اس کے والد کے ساتھ ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، وہ خود سے بنائی گئی کرائم اسٹوری پر کام کر رہا تھا۔ این سی سی آئی اے کے حکام نے بتایا کہ نوجوان کو تحقیقات کے بعد چھوڑ دیا گیا، نوجوان نے فرضی قتل کے حوالے سے اے آئی سے مدد لی، نوجوان نے کلاڈ کو فرضی سین بتایا کہ ایک پولیس اہلکار نے اس کے والد کی بے عزتی کی ہے، نوجوان نے کلاڈ سے سوال کیا کہ اس کے والد کی توہین کرنے والے کا قتل کیسے کیا جائے؟۔

بقیہ 7

افسران بالا اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے فریاد کر رہی ہیں۔ خاندان کے مطابق ایک باپ اپنی اولاد کے لیے پوری دنیا کی مانند ہوتا ہے، اور اس مشکل گھڑی میں سلیم درانی کی معصوم بیٹیاں اپنے والد کی سلامتی کے لیے شدت سے مدد کی منتظر ہیں۔ متاثرہ خاندان اور معصوم بچیوں کی جانب سے متعلقہ حکام سے مدبانہ اپیل کی گئی ہے کہ اس انتہائی حساس معاملے پر فوری توجہ دی جائے اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر سلیم درانی کی بحفاظت بازیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکنہ عملی اقدام کیا جائے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ خدارا ان معصوم بچیوں کی فریاد سنی جائے اور اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، ان کے والد کو بازیاب کرا کے خاندان کو اس اذیت سے نجات دلائی جائے۔

بقیہ 8

اسلحہ فیکٹری قائم ہے، جہاں پولیس نے غیر قانونی چھاپہ مار کر اسلحہ قبضے میں لیا۔ وکیل کے مطابق پولیس نے فیکٹری سے ایک لاکھ 50 ہزار کارتوس، 26 ایس ایم جی، 7 عدد 308 بور رائفلز، 11 ایم فور، 2 ایم 16 اور دیگر قیمتی اسلحہ قبضے میں لیا۔ درخواست گزار نے عدالت کو بتایا کہ عدالتی احکامات کے باوجود اس کے لائسنس کی تصدیق نہیں کی جا سکی۔ چیف جسٹس نے تفتیشی افسر سے استفسار کیا کہ اس کیس میں اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے؟ تفتیشی افسر نے بتایا کہ کیس دو ماہ قبل ان کے حوالے کیا گیا، مزید وقت درکار ہے۔ چیف جسٹس ایس ایم عتیق شاہ نے تفتیشی افسر کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کارکردگی سے خوش نہیں ہوں، دو ماہ میں لائسنس کی تصدیق تک نہیں کی گئی۔ عدالت نے تفتیشی افسر کو آج ہی تحقیقات کر کے رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کردی جبکہ درخواست پر سماعت 19 اکتوبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ 9

لی۔ پلاننگ کمیشن کے مطابق ہیپاٹائٹس سی ایک خاموش بیماری ہے جو اکثر طویل عرصے تک بغیر نمایاں علامات کے انسانی جسم میں موجود رہ سکتی ہے اور بروقت تشخیص نہ ہونے کی صورت میں جگر کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس چیلنج سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے حکومت پاکستان نے وزیراعظم نیشنل پروگرام برائے خاتمہ ہیپاٹائٹس سی انیشیٹو شروع کیا ہے، جس کا مقصد ملک بھر میں سکریننگ، تشخیص، علاج اور بیماری سے بچاؤ کی سہولیات کو عام کرنا ہے۔ وزیراعظم نیشنل پروگرام کے تحت لاکھوں پاکستانیوں کو مفت اور بروقت ہیپاٹائٹس سی سکریننگ، تصدیقی ٹیسٹ اور موثر علاج کی سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام کے تحت اسلام آباد میں اسکریننگ، تشخیص اور علاج کی سہولیات کا آغاز کیا جا چکا ہے جبکہ موبائل اسکریننگ کے ذریعے شہریوں تک خدمات کی رسائی بھی بڑھائی جارہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پروگرام کو مرحلہ وار ملک بھر میں وسعت دی جائے گی، جس کے تحت 16 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد کی اسکریننگ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں ابتدائی مرحلے کے دوران تقریباً 16 لاکھ افراد تک رسائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ پروگرام کا بنیادی مقصد 2030 تک ہیپاٹائٹس سی کو عوامی صحت کے بڑے خطرے کے طور پر ختم کرنے کے عالمی ہدف کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔ حکومت نے سکریننگ اور علاج کی سہولیات کو عوام کے لیے مفت رکھنے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ وفاقی وزیر صحت کے مطابق 12 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی سکریننگ قومی پروگرام کا اہم حصہ ہے، جبکہ اسلام آباد میں متعدد سرکاری اسکریننگ مراکز فعال ہیں اور نجی شعبے کو بھی مفت سکریننگ کی رسائی بڑھانے کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت تشخیص اس پروگرام کا بنیادی ستون ہے۔ ماہرین کے مطابق بہت سے متاثرہ افراد اپنی بیماری سے لاعلم رہتے ہیں، جس کے باعث مرض کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے جب جگر کو نمایاں نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ بروقت سکریننگ سے متاثرہ افراد کی شناخت، تصدیقی تشخیص اور علاج ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت نے ہیپاٹائٹس سی کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے طبی مراکز میں انفیکشن پریوینشن اور ہائی جین پروٹوکولز پر سختی سے عملدرآمد، محفوظ انجیکشن پریکٹس اور غیر معیاری سرنجوں کی روک تھام پر بھی زور دیا ہے۔ وزیراعظم نے تمام متعلقہ اداروں کو بیماری کی روک تھام، تشخیص اور علاج کے لیے مربوط اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ پروگرام صرف بیماری کی تشخیص اور علاج تک محدود نہیں بلکہ عوامی آگاہی، احتیاطی تدابیر اور صحت کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ حکومت کے مطابق ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کے لیے وفاقی و صوبائی حکومتوں، صحت کے اداروں، ترقیاتی شراکت داروں، طبی ماہرین، نجی شعبے اور عوام کے درمیان مؤثر تعاون ضروری ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق پاکستان میں ہیپاٹائٹس سی کا بوجھ نمایاں ہے اور پروگرام کی کامیاب عملدرآمد سے بیماری کے باعث ہونے والی اموات اور نئے انفیکشنز میں نمایاں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ قومی پروگرام اڑان پاکستان کے مساوات، تعلیم، صحت اور آبادی کے ستون سے بھی ہم آہنگ ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی پیغام واضح ہے کہ قومی ترقی صرف انفراسٹرکچر کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ انسانی صحت، زندگی اور مستقبل کے تحفظ کو بھی ترقی کے عمل کا بنیادی حصہ بنانا ضروری ہے۔ حکومت نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ ہیپاٹائٹس سی کی بروقت اسکریننگ کروائیں، اپنے خاندان کے افراد کو بھی ٹیسٹ کے لیے راغب کریں اور محفوظ طبی و حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کریں۔ بروقت تشخیص، بروقت علاج اور مؤثر احتیاط ہیپاٹائٹس سی کے خاتمے کی بنیاد ہے۔ صحت مند شہری ہی صحت مند، مضبوط اور پائیدار پاکستان کی ضمانت ہیں۔

بقیہ 10

زمین بوس ہوگئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق دھماکے کی شدت سے ہوٹل سے ملحقہ پرچون کی دکان بھی مکمل طور پر تباہ ہوگئی جبکہ قریبی ٹیوب ویلوں کی سولر پلیٹس کو بھی نقصان پہنچا۔ دھماکے کے باعث آس پاس واقع گھروں کی کھڑکیوں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی متعلقہ حکام اور سیکیورٹی اداروں نے موقع پر پہنچ کر علاقے کا جائزہ لیا اور واقعے سے متعلق شواہد اکٹھے کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ دھماکے کی نوعیت اور اس کے محرکات کا تعین تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی ہوسکے گا۔

بقیہ 11

نئی چیزیں تخلیق کر کے کرتے ہیں، سنہری دور ختم پیدا کرنے، صلاحیتیں بنانے اور انسانی مسائل حل کرنے کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی کا فائدہ اسی وقت ہے جب وہ مالی خدمات کو عوام کیلئے سستا، آسان اور قابل اعتماد بنائیں۔ ٹیکنالوجی کیساتھ مالیاتی نظام میں ذمہ داری، نگرانی اور عوامی تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے، پاکستان ورچوئل اثاثہ جات ریگولیٹری اتھارٹی کو لائسنس جاری کرنے اور نگرانی کیلئے قانونی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ نئی مالیاتی ٹیکنالوجی کی آزمائش، عدم اعتراض سرٹیفکیٹ اور باقاعدہ لائسنس کیلئے طریقہ کار متعارف کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے درمیان عملی تعاون کی ضرورت ہے، مشترکہ تحقیق، مختلف شعبوں کے ماہرین پر مشتمل ٹیموں اور نگرانی کے تحت نئی مالیاتی ٹیکنالوجی کی آزمائش اہم ہے۔ بلال بن ثاقب نے کہا کہ مشترکہ ماضی ہمیں ایک دوسرے سے جوڑتا ہے لیکن مشترکہ کام ہمیں سمت دیتا ہے، اتحاد صرف تقریروں تک محدود نہ ہو، نوجوانوں کو محقق اور عملی کام بھی سکھائے۔

بقیہ 12

عدالت کو بتایا گیا کہ ایمان مزاری اور ہادی علی کے وکالت ناموں پر دستخط ہوگئے ہیں۔ جج طاہر عباس سپرا نے سپرنٹنڈنٹ کو وکالت ناموں کے حوالے سے رولز بنانے کی ہدایت کی۔ جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ وکلا کے ساتھ یہ ہو رہا ہے تو عام سائل کے وکالت ناموں کا کیا ہوتا ہوگا۔ ایڈووکیٹ زینب نے کہا کہ ہائیکورٹ نے اس حوالے سے باقاعدہ ایس او پیز بنائے ہیں۔ ایڈووکیٹ زینب نے کہا کہ جیل حکام پراسس کو سزا نہ بنائیں۔ جج طاہر عباس سپرا نے کہا کہ پہلے لوگ کبھی بخشی خانہ اور کبھی گاڑی میں وکالت نامے دستخط کرواتے تھے۔ جج طاہر عباس سپرا نے ریمارکس دیے کہ انصاف کا پہلا راستہ وکالت نامہ دستخط ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ بعد ازاں عدالت نے جیل حکام کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی ختم کرتے ہوئے ایمان مزاری اور ہادی علی کے وکالت ناموں سے متعلق درخواست داخل دفتر کردی۔

بقیہ 13

میں سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی کی جانب سے ماہانہ فیول ایڈجسٹمنٹ کی درخواست پر سماعت مکمل ہوگئی، نیپرا اتھارٹی درخواست اور متعلقہ اعداد وشمار کا مزید جائزہ لینے کے بعد اپنا فیصلہ جاری کرے گی۔ سماعت کے دوران سی پی پی اے نے بریفنگ میں بتایا کہ اگست کے دوران ڈسکوز کو 14 ارب 46 کروڑ 40 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی، جبکہ بجلی کی اوسط فیول لاگت 8 روپے 82 پیسے فی یونٹ رہی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اگست میں مجموعی بجلی پیداوار میں پانی سے پیدا ہونے والی بجلی کا حصہ سب سے زیادہ 37.84 فیصد رہا، مقامی کوئلے سے 10.86 فیصد، درآمدی کوئلے سے 15.59 فیصد، مقامی گیس سے 7.04 فیصد جبکہ درآمدی ایل این جی سے 8.48 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔ سی پی پی اے نے کہا کہ اگست میں فرنس آئل سے بجلی پیدا کرنے کا تناسب 2.15 فیصد رہا، تاہم فرنس آئل سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 25 پیسے فی یونٹ ریکارڈ کی گئی، درآمدی ایل این جی سے پیدا ہونے والی بجلی کی لاگت 45 روپے 92 پیسے فی یونٹ رہی۔

بقیہ 14

بعد پولیس نے فوری جوابی کارروائی کی، جس میں ایک مبینہ حملہ آور ہلاک ہوگیا جبکہ دوسرا فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ پولیس ذرائع کے مطابق زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر فرار ہونے والے مبینہ حملہ آور کی تلاش شروع کر دی۔ پولیس کی جانب سے واقعے کی مزید تحقیقات اور حملے میں ملوث عناصر کی شناخت کے لیے کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 15

مچائے جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق نوشکی شہر میں داخل ہونے والے مسلح افراد نے ایک نجی بینک کے سامنے فائرنگ کی اور فائرنگ کر کے وہاں نصب سیکیورٹی کیمرا کو ناکارہ بنا دیا۔ اس کے علاوہ بازار کے مصروف ترین مقام طارق چوک پر مسلح افراد کی جانب سے ڈیوٹی پر مامور پولیس اہلکاروں سے مبینہ طور پر اسلحہ چھیننے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ واقعات کے بعد شہر بھر میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے، تاہم متعلقہ انتظامیہ اور سیکیورٹی اداروں کی جانب سے صورتحال پر قابو پانے اور مسلح افراد کی تلاش کے حوالے سے مزید تفصیلات کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 16

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کراچی پورٹ کا دورہ کیا اور ریسکیو بیڑے میں شامل ہونے والی نئی گاڑیوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ کو دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ یہ تمام گاڑیاں آئندہ 5 روز کے اندر کراچی سے اسلام آباد پہنچ جائیں گی۔ بریفنگ میں واضح کیا گیا کہ یہ گاڑیاں دنیا کے جدید ترین آلات سے لیس ہیں اور فلک بوس عمارتوں میں 256 فٹ کی بلندی تک ریسکیو و فائر فائٹنگ آپریشنز کامیابی سے سرانجام دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ نئے بیڑے میں 4 فائر ایریل ٹرک، 6 فائر ٹاورز اور 5 فائر ٹینکس سمیت دیگر معاون آپریشنل گاڑیاں شامل ہیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ اسلام آباد ریسکیو اور فائر بریگیڈ کے لیے نئی جدید گاڑیوں کی پاکستان آمد انتہائی خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2009 کے بعد اسلام آباد کے ریسکیو انفراسٹرکچر میں یہ سب سے بڑی اور تاریخ ساز شمولیت ہے۔ وزیر داخلہ نے نئی گاڑیوں کی تیز رفتار تیاری اور جلد ترسیل پر چین کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اسلام آباد کے شہریوں کے تحفظ اور بروقت مدد کے لیے جدید گاڑیاں اسلام آباد کے تمام 6 ریسکیو سٹیشنز پر ہمہ وقت الرٹ رہیں گی۔ اس موقع پر چیف کلکٹر کسٹمز اپریزمنٹ ساؤتھ، کلکٹر اپریزمنٹ ایسٹ، ایڈیشنل کلکٹر اپریزمنٹ ایسٹ، چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر اسلام آباد، ڈائریکٹر ڈی اے اور نیشنل لاجسٹکس سیل (این ایل سی) کے اعلیٰ نمائندے بھی موجود تھے۔

بقیہ 17

چوہدری نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا اہتمام آسٹن، ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے معروف ماہر تعلیم اور پاکستانی و کاروباری کمیونٹی سے طویل عرصے سے وابستہ اقبال شیخ کے تعاون سے کیا گیا۔ اقبال شیخ کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں 20 سال تک پبلک ریلیشنز آفیسر کے فرائض انجام دے چکے ہیں جبکہ وہ 10 سال تک کاروباری گروپ سے بھی وابستہ رہے۔ پاکستان امریکن کانگریس 1990 میں قائم ہوئی اور شمالی امریکا میں پاکستانی تنظیموں کی ایک امبریلا تنظیم ہے۔ تنظیم کے مطابق یہ ادارہ پاکستان اور امریکا کے درمیان اور دونوں ممالک کے عوام کے مابین خیر سگالی اور دوستانہ تعلقات کے فروغ کے لیے کام کرتا ہے، جبکہ سماجی، تعلیمی اور کمیونٹی سرگرمیوں کے لیے بھی پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے کہا کہ اس موقع پر پاکستان کی معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے ماحول اور پاکستان و امریکا کے درمیان کاروباری و سرمایہ کاری روابط کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں اضافہ ہو رہا ہے اور حکومت سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آئی ٹی سے متعلق خدمات، فوڈ پروسیسنگ و زراعت، ٹیکسٹائل اور ویلیو ایڈڈ مینوفیکچرنگ، آٹو موبائلز، لاجسٹکس، سیاحت و مہمان نوازی، ہاؤسنگ و تعمیرات سمیت صنعتی اور خدمات کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ نے خصوصی اقتصادی زونز کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ زونز صنعتی سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ، برآمدات اور روزگار کے فروغ کے لیے اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاروں کو مخصوص انفراسٹرکچر، ریگولیٹری و انتظامی سہولیات اور سرمایہ کاری میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ متعلقہ قانونی دفعات کے تحت اہل زون ڈویلپرز اور انٹرپرائزز کو درآمدی کیپٹل گڈز پر کسٹمز ڈیوٹی اور ٹیکسز سے ایک مرتبہ استثنا جبکہ 2035 تک انکم ٹیکس سے استثنا کی سہولت حاصل ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں ریگولیٹری اصلاحات کا مقصد غیر ضروری طریقہ کار اور کاروباری تعمیلی بوجھ کو کم کرنا، کاروباری عمل کو آسان بنانا اور ریگولیٹری نظام کو مزید شفاف اور موثر بنانا ہے۔ انہوں نے کابینہ کمیٹی آن ریگولیٹری ریفارمز اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے تحت جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے قواعد و ضوابط کو جدید بنانے، منظوری کے عمل کو آسان اور کاروبار و سرمایہ کاروں کے لیے سہولت پیدا کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کی بڑی اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی نوجوان آبادی کو ملک کا اہم قومی اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی، انٹرپرینیورشپ، ہنرمندی، جدید صنعتوں اور برآمدی شعبوں میں سرمایہ کاری سے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں جبکہ اس سے ملکی پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے پاکستانی نژاد امریکی کاروباری افراد، پروفیشنلز اور سرمایہ کاروں کو پاکستان میں شراکت داری اور سرمایہ کاری کے مواقع سے استفادہ کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ بیرون ملک پاکستانی پاکستان کو عالمی منڈیوں، جدید ٹیکنالوجی، مہارت اور سرمایہ سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تقریب کے شرکا نے پاکستان کی معاشی صورتحال، سرمایہ کاری میں سہولت، صنعتی ترقی، برآمدات، انٹرپرینیورشپ اور پاکستان و امریکا کے درمیان کاروباری تعاون کے مختلف شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر پاکستانی کاروباری اداروں اور پاکستانی نژاد امریکی کاروباری کمیونٹی کے درمیان براہ راست روابط کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ وفاقی وزیر نے تقریب کے انعقاد اور پاکستانی نژاد امریکی کاروباری و کمیونٹی نمائندگان کے ساتھ مفید رابطے کے لیے ڈاکٹر اشرف عباسی، پاکستان امریکن کانگریس، قونصل جنرل آفتاب چوہدری، اقبال شیخ اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر نمایاں شرکا میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں جبکہ وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کو خصوصی شیلڈ پیش کی گئی۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان حکومت سرمایہ کاری میں سہولت، کاروباری ماحول کو بہتر بنانے، برآمدات کے فروغ اور ملک میں پیداواری سرمایہ کاری و روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 18

ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت 80 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے مکمل کیا جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ضلعی صدر حاجی عطاءاللہ خان اچکزئی، ڈپٹی میئر میونسپل کارپوریشن مطیع اللہ خان اچکزئی سمیت دیگر متعلقہ حکام اور عمائدین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ منصوبے کی تکمیل سے عیدگاہ اور جنازگاہ میں دستیاب سہولیات کو بہتر بنایا جائے گا، جبکہ شہریوں کو عبادات اور دیگر مذہبی و سماجی مواقع پر بہتر اور مناسب ماحول میسر آئے گا۔ منصوبے کے تحت عیدگاہ و جنازگاہ کی ضروری بحالی، تزئین و آرائش اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کا کام کیا جائے گا۔

بقیہ 19

اچھی طرح چیک کریں اور گوشوارے میں تمام معلومات درست اور مکمل درج کریں۔ ایف بی آر کے مطابق ٹیکس ریٹرن کے ساتھ متعلقہ دستاویزی ثبوت بھی فراہم کیے جائیں تاکہ ظاہر کردہ معلومات اور مالی ریکارڈ میں کسی قسم کا تضاد نہ رہے۔ ادارے کے جدید خودکار نظام اور مختلف ڈیٹا ذرائع کے ذریعے آمدنی، اثاثوں اور مالی معاملات سے متعلق معلومات کی جانچ کی جا سکتی ہے جبکہ غلط، نامکمل یا متضاد معلومات کی نشاندہی بھی ممکن ہے۔ ایف بی آر نے خبردار کیا ہے کہ آمدنی یا اثاثوں سے متعلق معلومات چھپانے، غلط تفصیلات فراہم کرنے یا واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی میں کوتاہی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی اور ریکوری کے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ قانونی تقاضے پورے ہونے کی صورت میں واجب الادا رقم کی وصولی کے لیے قانون کے مطابق بینک اکاؤنٹس سمیت دیگر ذرائع استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ٹیکس دہندگان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ ریٹرن جمع کرانے سے پہلے اپنے تمام مالی ریکارڈ، آمدنی کے ذرائع اور اثاثوں کی تفصیلات کا جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گوشوارے میں درج معلومات دستیاب دستاویزات سے مطابقت رکھتی ہوں۔ ٹیکس سال 2026 کا انکم ٹیکس ریٹرن ایف بی آر کی ویب سائٹ یا ٹیکس آسان (Tax Asaan) موبائل ایپ کے ذریعے جمع کرایا جا سکتا ہے۔ رہنمائی کیلئے ایف بی آر کی ہیلپ لائن 051-111-772-772، ای میل helpline@fbr.gov.pk یا قریبی ایف بی آر دفتر سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ ایف بی آر نے ٹیکس دہندگان پر زور دیا ہے کہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت ریٹرن فائل کریں اور اپنی آمدنی و اثاثوں کی درست تفصیلات فراہم کرتے ہوئے واجب الادا ٹیکس ادا کریں۔

بقیہ 20

انہوں نے انٹرنیشنل کانفرنس آف لائف اسٹائل میڈیسن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ صرف مزید اسپتال اور ڈاکٹرز بنانا بڑھتی ہوئی بیماریوں کے مسئلے کا مستقل حل نہیں۔ بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو کم کرنے کے لیے احتیاط، بیماریوں سے بچا اور صحت کے فروغ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ لائف اسٹائل میڈیسن کو پائیدار بنانا اور اس حوالے سے شعور ہر فرد تک پہنچانا ضروری ہے۔ لائف اسٹائل میڈیسن کے مضمون کو فروغ دینے کے لیے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) میں اقدامات کیے گئے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ پی ایم ڈی سی میں لائف اسٹائل میڈیسن کے کورس کی شمولیت اور اس حوالے سے کمیٹی کی تشکیل کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث مستقبل میں صحت کی سہولیات کی ضروریات مزید بڑھیں گی۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ہر بیماری کے لیے مزید اسپتال، ڈاکٹرز اور طبی عملہ فراہم کرنا ممکن نہیں، اس لیے بیماریوں کی روک تھام اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ کووڈ وبا نے ثابت کیا کہ ایک وقت میں بڑی تعداد میں لوگوں کے بیمار ہونے سے بڑے ممالک کے صحت کے نظام بھی دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں بھی مختلف بیماریوں کے باعث بڑی تعداد میں لوگ بیک وقت اسپتالوں کا رخ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کی وجوہات پر توجہ دینا ہوگی اور صحت کے فروغ، احتیاطی تدابیر اور بیماریوں سے بچا کو قومی صحت کے نظام کا اہم حصہ بنانا ہوگا۔

بقیہ 21

کنڈی نے تحریک انصاف کو لانگ مارچ کرنے کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ نہیں کر سکتی، یہ ابھی اسلام آباد جانے سے چھپ رہے ہیں، جب میدان سجے گا تو پھر بات ہوگی۔ گورنر خیبرپختونخوا کا کہنا تھا کہ یہ صرف میڈیا پر بڑھکیں مارتے ہیں، یہ چھپنے کے لیے گرفتاریاں دے رہے ہیں، عوام ان کے ساتھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کو کنٹرول کیا جائے، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو نہیں چھوڑا جائے گا، خیبرپختونخوا میں دہشتگردی کو کنٹرول کرنا پی ٹی آئی کے بس کی بات نہیں۔ صوبے میں دہشتگردی ہورہی ہے، ہم لاشیں اٹھا رہے ہیں، تمام سیاسی جماعتوں کو صوبے کے حوالے سے تحفظات ہیں۔ گورنر خیبرپختونخوا نے کہا کہ ڈی آئی خان میں افسوسناک واقعہ پیش آیا، دہشتگردی افغانستان سے آرہی ہے، پی ٹی آئی نے کبھی مذمت نہیں کی، ڈرون حملوں کے خلاف اسمبلی میں قرارداد پیش ہوتی ہے، جوانوں کی شہادتوں کے خلاف کبھی قرارداد دیکھی؟۔ افغانستان بھارت اور اسرائیل کا سہولت کار بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی کیلئے ہم سب مل کر کام کریں گے، چیف منسٹر اتنا کمزور ہے کہتا ہے میرے پاس اختیار نہیں، تو استعفیٰ دینا چاہیے۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ آئین میں گورنر راج نافذ کرنے کا آپشن موجود ہے۔

بقیہ 22

کے مطابق مجوزہ ترامیم شراکت داروں کی مشاورت کے لیے جاری کردی گئی ہیں، جن میں مائیکروفنانس قرض کے لیے سالانہ آمدن کی حد 12 لاکھ سے بڑھا کر 15 لاکھ روپے کرنے کی تجویز شامل ہے۔ اسی طرح چھوٹے کاروباروں کے لیے سالانہ ٹرن اوور کی حد 3 کروڑ روپے سے بڑھا کر 40 کروڑ روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں درمیانے کاروباروں کے لیے سالانہ ٹرن اوور کی حد 40 کروڑ روپے سے بڑھا کر 2 ارب روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ایس ای سی پی کے مطابق ایس ایم ایز کے لیے تجویز کردہ حدود اسٹیٹ بینک کی حالیہ تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہیں۔

بقیہ 23

کے باعث گہرے زخم آئے ہیں۔ اسی طرح عائشہ دختر کلیم تقریباً 42 فیصد جھلسنے کے زخموں سے شدید متاثر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق باقی 8 بچے اس وقت مستحکم حالت میں ہیں، ان 8 بچوں میں سے 2 بچے جھلسنے سے محفوظ رہے، جبکہ باقی 6 بچوں کو 10 فیصد سے کم جھلسنے کے زخم آئے ہیں۔ امدادی کارروائی کے دوران گاڑی میں لگنے والی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ بعدازاں ڈی پی او مری رضا تنویر سپرا نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مری میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ بدقسمتی سے اسکول وین حادثے کا شکار ہوگئی، جس کی وجہ بریک فیل ہونا بتائی گئی ہے، حادثے کے فوری بعد وین میں آگ لگ گئی، جس میں 4 بچوں کا جسم 25 فیصد سے زیادہ جل گیا۔ انہوں نے بتایا کہ زیادہ متاثر بچوں کو راولپنڈی کے ہسپتال میں ریفر کیا گیا ہے۔ وین میں 12 بچے سوار تھے، جن کو وین والے نے مختلف علاقوں سے پک کیا۔ ابتدائی طور پر بچوں کو فرسٹ ایڈ فراہم کردی گئی تھی، 8 معمولی جلنے والے بچوں کا ڈی ایچ کیو ہسپتال مری میں علاج کیا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2 ماہ پہلے بھی مری میں وین میں آگ لگنے کا افسوسناک واقع پیش آیا تھا۔ اس واقع کے بعد ہم گاڑیوں کی فٹنس چیکنگ لوکل شاہراہوں تک لے کر جائیں گے۔ ڈی پی او مری کے مطابق دیہاتوں کے اندر چلنے والی گاڑیوں کی فٹنس بھی چیک کریں گے تاکہ ایسے واقعات کو روکا جا سکے۔

بقیہ 24

معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران سے منصوبوں کی موجودہ صورتحال دریافت کرتے ہوئے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ تعمیراتی معیار کو ہر صورت برقرار رکھا جائے اور کام کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جاری منصوبوں کی باقاعدہ نگرانی یقینی بنائی جائے تاکہ تعمیراتی کام میں تاخیر نہ ہو اور عوام کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ وریندر لعل نے مزید کہا کہ عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں انجام دیں۔

بقیہ 25

قربانیاں خیبرپختونخوا کے عوام اور ہم نے دی ہیں، خیبرپختونخوا کے عوام ان کا بیانیہ پہلے بھی مسترد کر چکے ہیں اور آئندہ بھی مسترد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مخالفین جتنی مرضی پریس کانفرنسز کرلیں، عوام ان کو دیکھنا نہیں چاہتے، ہماری تیاری مکمل تھی، اسی لیے حکومت نے اتنی بڑی تعداد میں کنٹینرز اور پولیس فورس تعینات کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت پریشان تھی۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ تحریک انصاف کے لیے تیاری کا لفظ کوئی خاص معنی نہیں رکھتا، ہمارے کارکن 24 گھنٹے میں ہی باہر نکل آتے ہیں، بیک چینل مذاکرات ان کے علم میں نہیں، تاہم سیاسی لوگوں کے درمیان رابطے ہمیشہ رہتے ہیں۔ جنید اکبر نے کہا کہ ہم نے ہر فورم استعمال کیا ہے، ملک ہمارا اور ادارے ہمارے ہیں، اس لیے ڈائیلاگ کے ذریعے راستہ نکالا جانا چاہیے، ہماری پہلی ترجیح ملک ہے، سیاست بعد میں ہے۔ علی امین گنڈاپور سے متعلق سوال پر جنید اکبر نے کہا کہ ان کے ساتھ ان کے تعلقات اچھے نہیں رہے، اس لیے مناسب نہیں کہ وہ علی امین گنڈاپور کے بیان پر تبصرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایکس، وائی، زیڈ کی کوئی اہمیت یا حیثیت نہیں، ہر شخص کی خواہشات الگ ہوسکتی ہیں، تاہم فیصلہ بانی پی ٹی آئی کا ہوتا ہے اور ان کا فیصلہ سب کے لیے قابل قبول ہوتا ہے۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ جب تک بانی پی ٹی آئی نہیں کہیں گے، سہیل آفریدی وزیراعلیٰ رہیں گے، سہیل آفریدی کے ساتھ لوگ اور کارکن جڑے ہوئے ہیں۔ جنید اکبر نے کہا کہ پس پردہ ہمیشہ رابطے ہوتے رہتے ہیں، تحریک انصاف نے چار رکنی مذاکراتی کمیٹی بھی بنائی ہے اور پارٹی مذاکرات پر یقین رکھتی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ ہم نے اسلام آباد کو فتح نہیں کرنا۔

بقیہ 26

اور بیماری کی بروقت تشخیص سے متعلق پیغامات درج تھے۔ شرکا نے ہسپتال سے واک کا آغاز کیا اور مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے شہریوں کو دل کی صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ دل کے امراض دنیا بھر میں صحت کے اہم مسائل میں شامل ہیں، تاہم روزمرہ زندگی میں صحت مند عادات اپنا کر ان کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متوازن اور سادہ غذا کا استعمال، باقاعدہ ورزش، جسمانی سرگرمیوں کو معمول کا حصہ بنانا، وزن کو متوازن رکھنا، تمباکو نوشی سے مکمل اجتناب اور بلڈ پریشر و شوگر کی باقاعدگی سے جانچ دل کی صحت کے لیے نہایت اہم ہے۔ مقررین نے کہا کہ شہری سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری، غیر معمولی تھکن اور دیگر تشویشناک علامات کی صورت میں غفلت کے بجائے فوری طور پر مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں، کیونکہ بروقت تشخیص اور علاج سے پیچیدگیوں سے بچا ممکن ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ اپنی اور اپنے اہل خانہ کی صحت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر کو معمول کا حصہ بنائیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی نواز جمالی اور دیگر شرکا نے ورلڈ ہارٹ ڈے کے حوالے سے منعقدہ آگاہی سرگرمی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے عوام میں بیماریوں سے بچا اور صحت کے اصولوں سے متعلق شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ واک کے اختتام پر دل کی صحت، صحت مند طرز زندگی اور بیماریوں کی بروقت تشخیص کے لیے عوامی آگاہی کا پیغام عام کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 27

وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بھی کلیدی کردار ادا کیا۔ پرنس آغا عمر احمد زئی نے سریاب کے عوام کے لیے شٹل ٹرین سروس کے اجرا کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو بہتر اور سستی سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ علاقہ مکینوں نے شٹل ٹرین سروس کے آغاز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھتے ہوئے اس میں مزید بہتری اور توسیع بھی کی جائے گی۔

بقیہ 28

حرارت کے اعداد و شمار کے مطابق، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری سینٹی گریڈ، قلات میں 25 ڈگری سینٹی گریڈ، زیارت میں 20 ڈگری سینٹی گریڈ اور ژوب میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق صوبے کے گرم علاقوں میں سبی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری سینٹی گریڈ اور تربت کا درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ نوکنڈی میں درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ اور پاک افغان سرحد سے متصل شہر چمن میں 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دریں اثنا، بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں بھی موسم کی صورتحال اعتدال پسند رہی، جہاں گوادر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری سینٹی گریڈ اور جیوانی میں 32 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چند روز کے دوران بھی صوبے کے بیشتر حصوں میں موسم کی یہی کیفیت برقرار رہنے کا امکان ہے۔

بقیہ 29

عمومی نوعیت کی ہر شکایت پر نہیں کیا جاسکتا، صدر مملکت وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف نمائندگی سننے کے مجاز ہیں، ہائی کورٹ محتسب کے فیصلہ میں محدود آئینی بنیادوں پر ہی مداخلت کرسکتی ہے۔ وفاقی محتسب نے دو بینک افسران کو ملازمت سے برطرف کرنے کی سزا سنائی تھی، صدر مملکت نے برطرفی کی سزا تبدیل کر کے سرزنش کی سزا دی تھی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے صدر کا حکم کالعدم کرکے وفاقی محتسب کا فیصلہ بحال کیا تھا، وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا 31 دسمبر 2024 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ وفاقی آئینی عدالت نے صدر مملکت کا حکم بحال کردیا، اپیلوں کی سماعت چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی۔ اٹھارہ صفحات پر مبنی تفصیلی فیصلہ جسٹس علی باقر نجفی نے تحریر کیا۔

بقیہ 30

جو عظیم مفکر اور فلسفی کنفیوشس کا آبائی شہر ہے۔ اپنے پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے فیسٹیول میں شریک شرکا، دانشوروں اور معزز مہمانوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کنفیوشس کی تعلیمات آج بھی علم و تعلیم، دوستی، ہم آہنگی اور باہمی احترام کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہیں۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ 2026 میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کے 75 سال مکمل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی لازوال آہنی بھائی چارے پر مبنی دوستی وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئی ہے اور خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ تعلیم، ثقافتی تبادلے اور عوامی روابط پاکستان اور چین کے عوام کو ایک دوسرے کے مزید قریب لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے پاکستانی جامعات میں قائم کنفیوشس انسٹی ٹیوٹس کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارے چینی زبان اور ثقافت کے فروغ اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان باہمی فہم و آگاہی بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کے مزید مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ادب، تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور ثقافت کے شعبوں میں روابط اور تبادلوں کو مزید فروغ دیا جانا چاہیے، تاکہ دونوں عظیم تہذیبیں خیالات، علم اور انسانی فہم و ادراک کے ذریعے ایک دوسرے سے مزید قریب آسکیں۔ چیئرمین سینیٹ نے امید ظاہر کی کہ یہ فیسٹیول پاکستان اور چین کے عوام کے درمیان باہمی افہام و تفہیم کو مزید فروغ دینے اور دونوں اقوام کو قریب لانے میں معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دیرپا پل صرف پتھر اور فولاد سے نہیں بلکہ علم، دوستی اور انسانی دلوں سے بھی تعمیر ہوتے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے فیسٹیول کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان اور چین کی دیرینہ اور مثالی دوستی کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 31

نمائندوں سے ملاقات کے دوران رانا محمد قاسم نون نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا مؤقف واضح الفاظ میں عالمی برادری کے سامنے پیش کیا جو قابل تحسین ہے۔ جنرل اسمبلی کے حالیہ اجلاس کے دوران او آئی سی رابطہ گروپ میں شامل رکن ممالک نے بھی مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے موقف کی بھرپور تائید کی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے، جس کا حل اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و سلامتی کا حصول مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے ہی ممکن ہے جو کشمیریوں کے حق خودارادیت کے عین مطابق ہو۔ رانا قاسم نون نے کہا کہ معرکہ حق میں پاکستان کی شاندار کامیابی نے دنیا کے سامنے مسئلہ کشمیر کی اہمیت مزید اجاگر کی جس نے جنوبی ایشیا کو ایٹمی جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کے 81 ویں سیشن میں شرکت کے بعد واشنگٹن دورے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کے دیرپا اور پائیدار حل کی جانب مبذول کرانا ہے۔ اس موقع پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر گزشتہ آٹھ دہائیوں سے بھارتی ظلم و جبر کا شکار ہے اور کشمیری شہدا کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ تنازع کشمیر کی حل طلب حیثیت بین الاقوامی قوانین اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی رو سے مسلمہ ہے۔ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر پر قانون، تاریخ، جغرافیہ، مذہب اور معاشرت کا وزن پاکستان کے حق میں ہے تاہم کامیابی کے لیے معیشت اور سیاست پر توجہ اور مسلسل محنت ناگزیر ہے۔ پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا۔ پریس بریفنگ کے اختتام پر چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر رانا محمد قاسم نون نے تمام صحافیوں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 32

الیون بھی برآمد کی گئی۔ اے این ایف کے مطابق تمام کارروائیوں کے مقدمات انسداد منشیات ایکٹ 1997 کے تحت درج کر لیے گئے ہیں جبکہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 33

بلوچستان صوبائی اسمبلی میں خواتین پارلیمانی کاکس (WPC) کے زیر اہتمام عالمی ادارہ خوراک (WFP) پاکستان کے ساتھ غذائی تحفظ، بچوں میں غذائی قلت کی روک تھام اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اسٹریٹجک ڈائیلاگ اور مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی و چیئرپرسن خواتین پارلیمانی کاکس غزالہ گولہ نے کی، جبکہ رکن قومی اسمبلی اختر بی بی، پلین بلوچ، اراکین بلوچستان اسمبلی شاہدہ رؤف اور سلمیٰ کاکڑ، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ سمیت عالمی ادارہ خوراک کی پاکستان میں نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش اور WFP بلوچستان کے صوبائی آفس کی سربراہ ڈاکٹر فاریہ احسن سمیت متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں غزالہ گولہ نے محترمہ انیتا ہرش کو پاکستان میں WFP کی نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر کی حیثیت سے کوئٹہ کے پہلے سرکاری دورے پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی اور خواتین پارلیمانی کاکس کی جانب سے WFP کے وفد کا خیرمقدم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے غذائی تحفظ، غذائیت اور خواتین و بچوں کی فلاح و بہبود سے متعلق اس اہم اور بروقت مشاورتی اجلاس کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیا۔ اجلاس میں بلوچستان میں غذائی عدم تحفظ، زچہ و بچہ کی غذائیت اور بچوں میں غذائی قلت جیسے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ صوبے میں جاری مختلف حکومتی پروگراموں اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے پارلیمانی کردار اور WFP کے تعاون پر بھی غور کیا گیا۔ ڈبلیو ایف پی کی جانب سے بلوچستان میں جاری پروگرامز اور ان کے دائرہ کار کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اسکول میلز پروگرام کے تحت کوئٹہ میں اس وقت پائلٹ بنیادوں پر کام جاری ہے، جس کے بعد مزید سات اضلاع کو بھی پروگرام میں شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام کے لیے مالی معاونت 50 فیصد حکومت بلوچستان اور 50 فیصد عالمی ادارہ خوراک (WFP) کی جانب سے فراہم کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں اسکول میلز پروگرام کے مثبت اثرات سے متعلق اعداد و شمار بھی پیش کیے گئے۔ بتایا گیا کہ مارچ 2024 سے جولائی 2026 تک کوئٹہ کے پروگرام میں شامل سرکاری اسکولوں میں طالبات کے داخلوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جبکہ حاضری کی شرح بھی بہتر ہوئی ہے۔ WFP کے مطابق پروگرام کے تحت 2024 میں 10,907 طالبات کے مقابلے میں 2026 میں داخل شدہ طالبات کی تعداد 14,635 تک پہنچ گئی، جو 34 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ اسی طرح اوسط حاضری 81.4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ مشاورتی سیشن کے دوران اراکین پارلیمنٹ نے سوال و جواب کے دوران دریافت کیا کہ اس نوعیت کے اہم پروگراموں کو مزید موثر بنانے، ان کا دائرہ کار وسیع کرنے اور صوبے کے زیادہ سے زیادہ بچوں تک اس کے ثمرات پہنچانے کے لیے پارلیمنٹ کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ اس موقع پر WFP کے نمائندوں نے کہا کہ پروگرام کی کامیابی اور تسلسل کے لیے اسے مزید اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ عوام، متعلقہ اداروں اور تمام اسٹیک ہولڈرز میں اس پروگرام کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے آگاہی پیدا ہو۔ اراکین پارلیمنٹ نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے اہم پروگراموں میں تمام پارلیمانی اراکین کو اعتماد میں لیا جانا چاہیے تاکہ صوبے کے مختلف علاقوں اور حلقوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے پروگرام کے دائرہ کار کو مؤثر انداز میں وسعت دی جا سکے۔ اراکین نے خواتین اور بچوں کی غذائیت کو صوبے کی مجموعی ترقی، تعلیم اور انسانی وسائل کی بہتری سے جوڑتے ہوئے پارلیمانی سطح پر تعاون اور نگرانی کے عزم کا اظہار کیا۔ ڈبلیو ایف پی پاکستان کی نمائندہ و کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے گفتگو کرتے ہوئے خواتین اور بچوں کی صحت و غذائیت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ خواتین کی صحت، قوم کی صحت ہے۔ انہوں نے بلوچستان میں غذائی تحفظ، خواتین اور بچوں کی صحت اور غذائیت کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے اور صوبائی حکومت و پارلیمنٹ کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ غذائی تحفظ، بچوں میں غذائی قلت کی روک تھام، خواتین کی صحت اور اسکولوں میں بچوں کی حاضری و داخلوں میں بہتری جیسے اقدامات کے لیے پارلیمنٹ، صوبائی حکومت اور WFP کے درمیان مؤثر رابطہ اور مشترکہ حکمت عملی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ اجلاس کے اختتام پر انیتا ہرش نے شرکت کرنے والے اراکین پارلیمنٹ اور بلوچستان اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 34

پاکستان کوسٹ گارڈز نے لسبیلہ کے علاقے اوتھل میں ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کے 61 نایاب نسل کے بازوں کی صوبہ پنجاب اور کراچی کے راستے بیرون ملک اسمگلنگ کی بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈز کے کمانڈنٹ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل زین العابدین کی خصوصی ہدایات پر اوتھل چیک پوسٹ پر مسافر گاڑیوں کی کڑی نگرانی اور سخت تلاشی کا سلسلہ جاری تھا۔ اسی دوران کوئٹہ سے کراچی جانے والی دو مسافر کوچز کی تلاشی کے دوران کوچز میں چھپائے گئے 61 انتہائی نایاب اور قیمتی نسل کے باز برآمد کر لیے گئے۔ جنہیں بغیر کسی قانونی اجازت کے انتہائی بے دردی کے ساتھ اسمگل کیا جا رہا تھا۔ کوسٹ گارڈز کے مطابق برآمد کیے گئے بازوں کی بین الاقوامی مارکیٹ میں مالیت کروڑوں روپے بتائی جاتی ہے، جنہیں حب اور کراچی کے راستے بیرون ملک منتقل کیا جانا تھا۔ کارروائی کے بعد پاکستان کوسٹ گارڈز کے کیپٹن محمد عظیم کی قیادت میں کوسٹ گارڈز کے دستے اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات (فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف) لسبیلہ کے حکام و اہلکاروں نے باہم مل کر ایک تقریب کے دوران تمام 61 بازوں کو صحت مند حالت میں ان کے قدرتی ماحول میں فضا میں آزاد کر دیا۔ محکمہ وائلڈ لائف کے حکام نے پاکستان کوسٹ گارڈز کی اس فوری اور کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ نایاب پرندوں اور جنگلی حیات کا تحفظ ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے، اور کوسٹ گارڈز کی جانب سے اسمگلنگ کی اس بڑی کوشش کو ناکام بنانا ماحول اور قدرتی حیات کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حکام نے عزم ظاہر کیا ہے کہ آئندہ بھی غیر قانونی شکار اور اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ 35

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ملائیشیا کے سابق وزیراعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد کی اہلیہ ڈاکٹر سیتی حسمہ محمد علی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں سیدال خان ناصر نے ڈاکٹر مہاتیر محمد اور ان کے اہل خانہ کے لیے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحومہ نے اپنی زندگی انسانی خدمت اور معاشرتی بہبود کے لیے وقف کیے رکھی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ڈاکٹر سیتی حسمہ محمد علی نے طب اور صحت کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے کے ساتھ ساتھ خواتین اور عوامی بہبود کے لیے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات ان کی شخصیت کے مثبت اور قابل قدر پہلو کی عکاس ہیں جنہیں قدر و احترام سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ ڈاکٹر سیتی حسمہ محمد علی کا انتقال سے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ ان تمام حلقوں کے لیے بھی ایک بڑا نقصان ہے جنہوں نے ان کی خدمات اور انسانی ہمدردی کو قریب سے دیکھا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے ڈاکٹر مہاتیر محمد اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ غم کی اس گھڑی میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات قائم ہیں اور دکھ کی اس گھڑی میں پاکستان کی پارلیمان اور عوام ملائیشیا کے عوام اور سابق وزیراعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ سیدال خان ناصر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ ڈاکٹر سیتی حسمہ محمد علی کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنی رحمت میں جگہ عطا کرے اور ڈاکٹر مہاتیر محمد سمیت تمام اہل خانہ کو یہ صدمہ صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ 36

آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ کے زیر اہتمام بھاگ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی چوری ڈکیتی رہزنی اور لوٹ مار کے خلاف شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاج میں بھاگ شہر کی سیاسی سماجی و قبائلی شخصیات تاجر برادری ٹرانسپورٹرز اور مختلف عوامی حلقوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہر میں امن و امان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا احتجاجی مظاہرے میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ کے چیئرمین ماما عبدالستار بنگلزئی قبائلی شخصیت رئیس اللہ دتہ باجھی میر فتح محمد سومرو نیشنل پارٹی کے رہنما غنی بلوچ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد یوسف گویا مولانا عبدالسلام مندرانی وائس چیئرمین ایکشن کمیٹی حاجی محمد الیاس کلواڑ جاموٹ قومی موومنٹ کے رہنما کامریڈ فیاض احمد جاموٹ جماعت اسلامی کے ضلعی امیر قادر بخش گویا کونسلر عطاءاللہ مستوئی پاکستان تحریک کے رہنما عبیداللہ مغیری جماعت اہلسنت کے رہنما حافظ اصغر علی مغیری قبائلی رہنماؤں وڈیرہ دلمراد ابڑو اور وڈیرہ غلام مرتضیٰ ابڑو ٹرانسپورٹ یونین کے صدر ماما رحیم بنگلزئی ڈاکٹر وزیر احمد مہر اقلیتی رہنما گیلا رام گیان چند منش سمیت دیگر سیاسی سماجی قبائلی رہنماؤں تاجروں اور شہریوں نے شرکت کی اس موقع پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بھاگ شہر اور تحصیل بھر میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے شہریوں کا کہنا تھا کہ لوگ نہ اپنے گھروں میں خود کو محفوظ سمجھتے ہیں نہ بازاروں میں اور نہ ہی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں پر آئے روز چوری ڈکیتی اور رہزنی کی وارداتوں کے باعث شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے مقررین نے کہا کہ مبینہ طور پر مسلح افراد دن دہاڑے شہریوں کو لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں جبکہ متاثرین اپنی جمع پونجی موبائل فون موٹر سائیکل اور دیگر قیمتی سامان سے محروم ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ امن و امان کی خراب صورتحال نے عام شہری کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی شدید متاثر کیا ہے مقررین کے مطابق اسکول اساتذہ ڈاکٹرز اور دیگر سرکاری ملازمین جب اپنی ڈیوٹی کی انجام دہی کے لیے شہر سے باہر مختلف دیہات اور علاقوں کی طرف جاتے ہیں تو انہیں بھی راستے میں مبینہ طور پر لوٹ مار کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کے باعث سرکاری ملازمین میں بھی عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے احتجاجی رہنماؤں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاستی اداروں اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے عوام مسلسل وارداتوں سے پریشان ہیں اور انہیں فوری طور پر عملی اقدامات کی ضرورت ہے صرف یقین دہانیوں یا رسمی کارروائیوں سے شہریوں کے تحفظ کا مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی اور شہر و تحصیل میں مؤثر گشت و نگرانی کا نظام یقینی بنانا ہوگا آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے انتظامیہ کو چار روز کی مہلت دیتے ہوئے کہا کہ اگر چار دن کے اندر حالیہ وارداتوں میں شہریوں سے چھینا گیا سامان واپس دلانے کے لیے مؤثر پیش رفت نہ کی گئی ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں نہ لائی گئی اور وارداتوں کا سلسلہ نہ روکا گیا تو آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ اپنا آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی مقررین نے واضح کیا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے معاملے پر کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور شہریوں کے تحفظ کے لیے سیاسی و سماجی حلقے اور تاجر برادری مشترکہ جدوجہد جاری رکھیں گے احتجاج کے شرکاء نے مطالبہ کیا کہ بھاگ شہر اور تحصیل کے مختلف علاقوں میں پولیس گشت مؤثر بنایا جائے اہم شاہراہوں اور داخلی و خارجی راستوں پر نگرانی کا نظام بہتر کیا جائے حالیہ وارداتوں میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ شہریوں سے چھینا گیا سامان برآمد کر کے انہیں واپس دلایا جائے۔

بقیہ 37

چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر اور سینیٹر سید وقار مہدی نے سینیٹ آف پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے آج منیلا میں بین الحکومتی مالیاتی اداروں کے پہلے اجتماع سے خطاب کیا اور مالیاتی وفاقیت، وسائل کی منصفانہ تقسیم، موسمیاتی مالی معاونت اور پارلیمانی نگرانی کے حوالے سے پاکستان کے تجربات کو اجاگر کیا۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ عوامی وسائل کی منصفانہ، قابل پیش گوئی اور شفاف تقسیم جامع معاشی ترقی اور تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی خدمات کی مؤثر فراہمی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے مقامی حکومتوں کو مالیاتی اختیارات کی منتقلی اور مؤثر احتساب کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سینیٹ آف پاکستان، بطور ایوان نمائندگان صوبہ جات، وسائل کی منصفانہ تقسیم، شفافیت اور عوامی مالیات کے مؤثر انتظام کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے مختلف وفاقی اکائیوں کے درمیان عملی تجربات کے تبادلے کے لیے مجوزہ IGFIN نیٹ ورک کا بھی خیرمقدم کیا۔ ابھرتے ہوئے مسائل اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مالیاتی منتقلی کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر سید وقار مہدی نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، قدرتی آفات، پانی کی قلت اور ماحولیاتی تنزلی خصوصاً کمزور علاقوں کے لیے بڑھتے ہوئے مالیاتی دباؤ کا باعث بن رہی ہیں۔